www.ustaman.com.pk

روزنامہ
مستونگ
چیف ایڈیٹر: منیر احمد

استمان

جلد نمبر۔ 20 منگل 22 ستمبر 2026ء 09 ربیع الثانی 1448ھ قیمت 10 روپے۔ شمارہ نمبر 83

Daily USTAMAN ABC Certified E-mail: ustamanmail@gmail.com

جے یو آئی (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمن پریس کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں

سریاب، فائرنگ دو افراد جاں بحق

کوئٹہ (آن لائن) سریاب روڈ گرین ٹاؤن کے قریب مسلح افراد کی فائرنگ کے واقعے میں دو افراد جاں بحق ہوگئے۔ ڈی ایس پی سریاب طالب حسین کے مطابق جاں بحق افراد کی شناخت غلام سرور اور بہاول کے نام سے ہوئی ہے۔ ڈی ایس پی کے مطابق ابتدائی تحقیقات میں معلوم ہوا ہے کہ غلام سرور نے فائرنگ کرکے بہاول کو قتل کیا جس کے بعد مسلح افراد نے غلام سرور سے اسلحہ چھین کر اسے بھی فائرنگ کرکے قتل کردیا۔ پولیس نے لاشوں کو ضروری کارروائی کے لیے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

☆☆ تہران، ایرانی وزیر داخلہ اسکندر مومنی تہران ایئرپورٹ پر اپنے پاکستانی ہم منصب محسن نقوی کا استقبال کررہے ہیں ☆☆

سیکورٹی فورسز کی دہشتگردوں کے خلاف مختلف کارروائیاں

41 دہشتگرد ہلاک
متعدد ٹھکانے تباہ

خیبرپختونخوا میں حالیہ دہشتگرد حملوں کے بعد منظم اور جامع انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیاں کی گئیں، سکیورٹی فورسز نے کوہاٹ، ہنگو اور ٹل کے علاقوں میں کارروائیاں کیں، ترجمان

پاک افغان سرحدی علاقے میں فتن الخوارج اور دہشتگردوں کے کیمپوں اور ٹھکانوں کو بھی نشانہ بنایا گیا، کارروائی میں 3 اہداف کو کامیابی سے تباہ کیا گیا، وزارت اطلاعات

پنجگور / پشاور / راولپنڈی (آن لائن) سکیورٹی فورسز نے خیبر پختونخوا کے مختلف اضلاع اور پاک افغان سرحدی علاقے میں بھارتی پراکسی یافتہ فتن الخوارج کے خلاف کارروائیاں کرتے ہوئے 41 دہشتگردوں کو ہلاک کر دیا۔ وزارت اطلاعات کے مطابق خیبر پختونخوا میں حالیہ دہشتگرد حملوں کے بعد منظم اور جامع انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیاں کی گئیں، سکیورٹی فورسز نے کوہاٹ، ہنگو اور ٹل کے علاقوں میں کارروائیاں کیں۔ بلوچستان میں سکیورٹی فورسز نے فتنہ الہندوستان کے مزید 4 دہشت گرد جہنم واصل کردیئے۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق سکیورٹی فورسز نے پنجگور کے علاقے اپھان کوہ، پروم میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاعات پر آپریشن کیا۔ آپریشن کے دوران سکیورٹی فورسز کا علاقے میں موجود دہشت گردوں کے ساتھ شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا، سکیورٹی فورسز کی فائرنگ سے 4 دہشت گرد جہنم واصل ہو گئے۔ صوبائی وزارت اطلاعات کے مطابق (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

سریاب تا کچلاک جناح پیپلز ٹرین چلانے کی تیاری مکمل

کیرج فیکٹری میں جناح پیپلز ٹرین کی کوچز 4 ماہ کی ریکارڈ مدت میں تیار کی گئیں

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کے خصوصی تعاون سے کیرج فیکٹری میں جناح پیپلز ٹرین کی کوچز 4 ماہ کی ریکارڈ مدت میں تیار کرلی گئیں، ٹرین جلد سریاب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

اسلام آباد: جسٹس آف پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی نیشنل ڈیفنس یونیورسٹی میں شرکاء سے خطاب کررہے ہیں

بڑھکوں سے ہمیں فرق نہیں پڑتا

لانگ مارچ کرنے والوں کیلئے اس بار کوئی کمی نہیں
چھوڑینگے اسلام آباد پر دھاوا بولنے والوں کو
سخت نتائج کا سامنا کرنا پڑیگا، محسن نقوی

بانی پی ٹی آئی کو چیک اپ کی سہولت پہلے ہی فراہم کی جاچکی ہے اور رات کو بھی ان کا چیک اپ ہوا ہے، علاج اور چیک اپ کیلئے قانون کے مطابق ہر ممکن سہولت فراہم کی جائے گی

پی ٹی آئی کو مشورہ ہے اپنا اور اپنے لوگوں کا نقصان نہ کریں، ابھی وقت ہے بند گلی میں نہ جائیں جہاں سے واپسی کا راستہ نہ ہو، اس طرح کے ڈراموں سے کوئی چیز حاصل نہیں ہوسکتی

لاہور (آن لائن) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ خیبر پختونخواہ سے اسلام آباد پر دھاوا بولنے کے دعوے کیے جارہے ہیں، جو بھی اسلام آباد پر دھاوا بولنے کی کوشش کرے گا اسے سخت نتائج کا سامنا کرنا پڑیگا، ابھی بھی وقت ہے، بند گلی میں نہ جائیں، ایسے طرز عمل سے اپنا اور اپنے لوگوں کا نقصان نہ کرائیں، خیبر پختونخواہ میں سکیورٹی کی صورتحال سب کے سامنے ہے، گزشتہ چند روز میں دہشتگردی کے واقعات میں کیپٹن، جوان اور پولیس اہلکار شہید ہوئے، جو پاکستان کے شہداء ہیں سب کو ان کے جنازوں میں شرکت کرنی چاہیے، خیبر پختونخواہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

دہشت گرد عناصر کسی رعایت کے قابل نہیں، بابر یوسفزئی

بلوچستان میں امن و استحکام کے قیام کے لیے دہشتگرد عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی

کوئٹہ (آن لائن) معاون برائے داخلہ بلوچستان بابر خان یوسفزئی نے کہا ہے کہ پنجگور کے علاقوں اپھان اور کوہ پروم میں آپریشن کے تحت سکیورٹی فورسز کی کارروائیوں کے دوران فتنہ الہندوستان سے وابستہ 4 دہشتگرد ہلاک ہوگئے۔ انہوں نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

ریاست دشمن عناصر کیخلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عمل پیرا ہیں، میر سرفراز بگٹی

دہشتگردی کے خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی، امن و استحکام کے قیام کے لیے سیکورٹی فورسز کی کاوشیں قابل تحسین ہیں

آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت بلوچستان میں دہشتگردوں کے خلاف سیکورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پنجگور کے علاقے اپھان کوہ، پروم میں سیکورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت بلوچستان میں دہشت گردوں کیخلاف سیکورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری ہیں۔ پنجگور کے علاقے اپھان کوہ، پروم میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

وزیراعظم کا ہنگو میں 8 دہشتگردوں کی ہلاکت پر فورسز کو خراج تحسین، شہید جوانوں کو خراج عقیدت

اسلام آباد (جی این ایم) وزیراعظم شہباز شریف نے ہنگو میں 8 دہشتگردوں کی ہلاکت پر سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیراعظم نے اپنے پیغام میں جام شہادت نوش کر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

کوئٹہ، گوشت مہنگا فروخت کرنے والوں کیخلاف کارروائی، 8 افراد گرفتار

اسسٹنٹ کمشنر سٹی محمد امیر حمزہ بلو اور اسپیشل مجسٹریٹ کا سرکی روڈ، گوالمنڈی چوک اور خدائے داد روڈ کا دورہ

کوئٹہ (آن لائن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ایسٹ کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر سٹی محمد امیر حمزہ بلو اور اسپیشل مجسٹریٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

لانگ مارچ؛ اسلام آباد میں سیکورٹی تیاریاں جاری، 65 ہزار اہلکار تعینات

اسلام آباد (آن لائن) پی ٹی آئی کے ممکنہ لانگ مارچ کے پیش نظر اسلام آباد، راولپنڈی اور اٹک میں سیکورٹی تیاریاں عروج پر پہنچ گئی ہیں۔ ذرائع کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

سکھر، امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن پریس کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں

سینیٹر عبدالشکور غیبزئی کو چین جانے سے روک دیا گیا

کوئٹہ، اسلام آباد (آن لائن) جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سینیٹر عبدالشکور خان غیبزئی کو اسلام آباد ایئرپورٹ پر ایف آئی اے حکام نے چین (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

تمام آئینی و سیاسی آپشنز کا استعمال کیا کوئی شنوائی نہیں ہوئی، سہیل آفریدی

ہم اسلام آباد پر چڑھائی کرنے نہیں جارہے، لا اینڈ آرڈر کو بھی ہاتھ میں نہیں لیں گے، چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر کا اظہار خیال

عدالتی احکامات کے باوجود ہمیں بانی پی ٹی آئی سے ملنے نہیں دیا جاتا، ہم سے احتجاج کا حق کوئی نہیں چھین سکتا، 27 ستمبر کو نکلیں گے

پشاور (آن لائن) وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی نے کہا ہے کہ ہم ڈٹے ہوئے ہیں، ہم لانگ مارچ کریں گے، عدالتی احکامات کے باوجود ہمیں بانی پی ٹی آئی سے ملنے نہیں دیا جاتا، ہم سے احتجاج کا حق کوئی نہیں چھین سکتا، 27 ستمبر کو نکلیں گے۔ پیر کو یہاں وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے انتشاری سیاست کا الزام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

اسحاق ڈار اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کے لیے نیویارک پہنچ گئے

نیویارک (آن لائن) نائب وزیراعظم و وزیرخارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81ویں اجلاس میں شرکت کے لیے نیویارک پہنچ گئے۔ پیر کو دفتر خارجہ سے جاری بیان کے مطابق (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

لانگ مارچ' اسلام آباد کے سرکاری تعلیمی ادارے آج سے بند کرنے کا فیصلہ

اسلام آباد میں اضافی پولیس نفری کے لیے رہائش کا انتظام سرکاری اسکولوں میں کیا جا رہا ہے' ذرائع

اسلام آباد (جی این ایم) اسلام آباد میں لانگ مارچ کے معاملے پر شہر کے سرکاری تعلیمی ادارے (آج) 22 ستمبر سے بند کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

پاور ڈویژن نے پروٹیکٹڈ فارمولے پر نظرثانی کا فیصلہ کرلیا

اسلام آباد (جی این ایم) پاور ڈویژن نے بجلی کے نان پروٹیکٹڈ گھریلو صارفین کو ریلیف دینے کی تجویز پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

کوئٹہ، ایڈیشنل سیکریٹری خزانہ ڈاکٹر جمیل احمد محکمہ خزانہ کے سب اکاؤنٹس کے پرموشن کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

امریکہ ایران جنگ سے متعلق فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہوچکا ہے، صدر ٹرمپ

خطے میں بڑی تبدیلیاں ہونیوالی ہیں، ایران سے متعلق بڑے فیصلے کا وقت آچکا، ایران کو اپنا رویہ درست کرنا پڑے گا

ہمارے پاس 3 آپشن ہیں یا تو ایران کو تباہ کردیا جائے یا اس کی معیشت کو برباد کردیا جائے یا پھر ایران معاہدہ کرلے

واشنگٹن (آن لائن) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ امریکا ایران جنگ سے متعلق فیصلہ کن مرحلے پر پہنچ چکے ہیں، خطے میں بڑی تبدیلیاں ہونے والی ہیں، ایران سے متعلق بڑے فیصلے کا وقت آچکا ہے۔ امریکی ٹی وی سے گفتگو میں ڈونلڈ ٹرمپ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

مظاہرین کو روکنے کے لیے اسلام آباد مختلف شاہراہوں پر ہزاروں کنٹینرز پہنچا دیے گئے

ڈی چوک کو مکمل طور پر سیل، مختلف راستوں پر خندقیں کھودنے کا فیصلہ، وفاقی دارالحکومت میں سیکورٹی کے سخت اور غیر معمولی انتظامات

اسلام آباد (جی این ایم) سیاسی جماعتوں کے احتجاج کے پیش نظر مظاہرین کو روکنے کے لیے اسلام آباد مختلف شاہراہوں پر کنٹینرز پہنچا دیے گئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق سیاسی جماعتوں کے متوقع احتجاج اور دھرنوں کو روکنے کے لیے وفاقی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

خضدار میں زلزلے کے جھٹکے، شدت 4.5 ریکارڈ

خضدار (جی این ایم) بلوچستان کے ضلع خضدار میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ زلزلہ پیما مرکز کے مطابق خضدار میں آنے والے زلزلے کی شدت 4.5 ریکارڈ ہوئی ہے جبکہ گہرائی 30 کلومیٹر ریکارڈ کی گئی۔ زلزلہ پیما مرکز نے بتایا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

نئے انتظامی یونٹس کا قیام وقت کی اہم ضرورت ہے' مصطفیٰ کمال

نوجوانوں کے حقوق مارے جارہے ہیں' جعلی ڈومیسائل سے شہری کوٹے پر حق تلفی کی جارہی ہے

کراچی (جی این ایم) وفاقی وزیر صحت اور ایم کیو ایم پاکستان کے رہنما مصطفیٰ کمال نے نئے انتظامی یونٹس کے قیام کو وقت کی اہم ضرورت قرار دے دیا۔ کراچی کے علاقے کورنگی میں رابطہ مہم سے خطاب میں مصطفیٰ کمال نے کہا کہ ملک کی بقا اور بہتر انتظامی نظام کے لیے نئے یونٹس بنانا ناگزیر ہے، 6 ہفتے بعد شارع فیصل پر ہر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

علیمہ خانم کے بعد نورین نیازی اور عظمیٰ خانم بھی گرفتار، 30 روز کیلئے نظربند

بھانجوں کو رات گئے چھوڑ دیا گیا/ پولیس کی سفارش پر ڈپٹی کمشنر نے تین ایم پی او کے تحت نظربندی کے احکامات دیئے

علیمہ خانم کی رہائشگاہ سے انکی دونوں بہنوں، بھانجوں کو حراست میں لیا گیا، بکتر بند گاڑی کے ذریعے جیل منتقل کردیا گیا

لاہور (آن لائن) پاکستان تحریک انصاف کے 27 ستمبر کے احتجاج کی کال کے پیش نظر کریک ڈاؤن جاری ہے اور بانی پی ٹی آئی عمران خان کی بہن علیمہ خانم کے بعد عظمیٰ خانم اور نورین نیازی کو بھی گرفتار کرکے نظر بند کردیا گیا، عظمیٰ خانم اور نورین نیازی کو ڈپٹی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی لاہور سے اسلام آباد پہنچ گئے

طاقتور لوگ پاکستان کو غلط سمت میں لے جارہے ہیں، 27 ستمبر کو پورا پاکستان سڑکوں پر نکلے گا' سہیل آفریدی

اسلام آباد/ لاہور (جی این ایم) بانی پی ٹی آئی کی بہنوں کی گرفتاری رکوانے میں ناکامی کے بعد وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی لاہور سے اسلام آباد پہنچ گئے۔ وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی بانی پی ٹی آئی کی بہنوں کو گرفتاری سے بچانے کیلئے رات گئے لاہور پہنچے تھے، نورین بی بی کی گرفتاری کے بعد وزیراعلیٰ واپس اسلام آباد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

محسن نقوی تہران پہنچ گئے، ایرانی اعلیٰ قیادت سے ملاقاتیں متوقع

ایرانی وزیر داخلہ اسکندر مومنی نے تہران ایئرپورٹ پر اپنے پاکستانی ہم منصب محسن نقوی کا استقبال کیا

تہران (آن لائن) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی تہران پہنچ گئے، جہاں وہ ایرانی اعلیٰ قیادت سے ملاقاتیں کریں گے۔ ایرانی وزیر داخلہ اسکندر مومنی نے تہران ایئرپورٹ پر اپنے پاکستانی ہم منصب محسن نقوی کا استقبال کیا۔ ذرائع کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

بانی پی ٹی آئی کی بہنوں عظمیٰ خان اور نورین نیازی کی نظر بندی عدالت میں چیلنج

لاہور (آن لائن) لاہور ہائی کورٹ میں بانی پی ٹی آئی کی بہنوں عظمیٰ خان اور نورین نیازی کی نظر بندی چیلنج کردی گئی۔ عدالت میں دائر کی گئی درخواست میں پنجاب حکومت، ہوم ڈیپارٹمنٹ، ڈی سی لاہور سمیت دیگر کو فریق بنایا گیا ہے۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

بی وائی سی رہنما گل زادی بلوچ کو قتل کے مقدمے میں عمر قید کی سزا

کوئٹہ کی ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن عدالت ون کا فیصلہ، جرم ثابت ہونے پر سزا سنائی گئی

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ کی ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج ون کی عدالت نے بلوچ یکجہتی کمیٹی (بی وائی سی) کی رہنما گل زادی بلوچ کو قتل کے ایک مقدمے میں جرم ثابت ہونے پر عمر قید کی سزا سنا دی۔ عدالت نے مقدمے کی سماعت کے بعد دستیاب شواہد اور ریکارڈ کی بنیاد پر فیصلہ سناتے ہوئے گل زادی بلوچ کو عمر قید کی سزا سنائی۔ گل زادی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

فورسز نے بلوچستان سے انسانی اسمگلنگ کی کوشش ناکام بنادی

پاکستان کے راستے ایران اور یورپ جانے کی کوشش کرنیوالے 58 غیر قانونی مقیم افغان باشندے گرفتار

کوئٹہ (جی این ایم) پاکستان کے راستے ایران اور یورپ جانے کی کوشش کرنیوالے 58 غیر قانونی مقیم افغان باشندوں کو بلوچستان سے حراست میں لے لیا گیا۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق فورسز نے بلوچستان کے علاقے دشت میرانی میں انسانی اسمگلنگ کی کوشش ناکام بناتے ہوئے خواتین اور بچوں سمیت 58 غیر قانونی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سینیٹر نسیب اللہ بازئی کے انتقال پر ان کے لواحقین سے تعزیت وفاتحہ خوانی کررہے ہیں

ایران نے خطے میں جاری امریکا جنگ کے خاتمے کیلئے نئی شرائط پیش کردیں

ایران اب زیادہ جنگی تجربہ رکھتا ہے اور امریکا کا زیادہ طاقتور اور تکلیف دہ حملوں سے مقابلہ کیا جائیگا، محسن رضائی

شرائط میں اندرونی معاملات میں عدم مداخلت، بحری ناکہ بندی ختم کرنا، ایران کے منجمد اثاثے بحال کرنا شامل ہیں

تہران (آن لائن) ایران کے سکیورٹی چیف محسن رضائی نے امریکا کے ساتھ جنگ ختم کرنے کے لیے تہران کی نئی شرائط سامنے رکھ دیں۔ عرب میڈیا کو خصوصی انٹرویو میں محسن رضائی نے بتایا کہ ایران نے قطری ثالثوں کے ذریعے اپنی شرائط امریکا تک پہنچا دی ہیں، ایران جنگ کے ابتدائی 40 دنوں کے مقابلے میں اب زیادہ جنگی تجربہ رکھتا ہے اور امریکا کا زیادہ طاقتور اور تکلیف دہ حملوں سے مقابلہ کیا جائے گا۔ ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے بھی آبنائے ہرمز کی بندش برقرار رکھنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ جب تک امریکا اپنی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

ملک بارود کے ڈھیر پر پہنچ چکا جبکہ حکمران عیاشیوں میں مصروف ہیں، مولانا فضل الرحمان

ملک میں مہنگائی بڑھ گئی، عوام کے دکھ کا مداوا نہیں ہورہا، کچھ جماعتوں نے احتجاج کا اعلان کیا تو اسلام آباد کنٹینرز سے بھر دیا گیا

پیپلز پارٹی حکومت سے الگ ہوتی ہے تو پھر یہ اقلیت کی حکومت ہوگی، اپوزیشن اس صورتحال میں نہیں کہ تحریک عدم اعتماد لائے

اسلام آباد (آن لائن) جمعیت علمائے اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت عوام کی نہیں بلکہ اسٹیبلشمنٹ کی نمائندگی کررہی ہے۔ ملک بارود کے ڈھیر پر پہنچ چکا ہے جبکہ حکمرانوں کو سیر و سیاحت سے فرصت نہیں۔ پرامن احتجاج ہر سیاسی جماعت کا حق ہے۔ سوموار کو جمعیت علمائے اسلام (ف) کی جنرل کونسل کے دو روزہ اجلاس کے بعد پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ جنرل کونسل اجلاس میں ملک اور خطے کی مجموعی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ دو صوبوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

نور محمد دمڑ سے وفود کی ملاقات، مسائل فوری حل کی یقین دہانی

عوام کی خدمت اور مسائل کا ازالہ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے: حاجی نور محمد دمڑ

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر کموڈیٹی مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد دمڑ سے ان کے دفتر میں مختلف علاقوں سے آئے ہوئے لوگوں اور عوامی وفود نے ملاقات کی اور اپنے درپیش مسائل و مشکلات سے آگاہ کیا صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ نے عوام کی جانب سے پیش کیے گئے مسائل کو سنجیدگی سے سنا اور متعلقہ امور پر تفصیلی غور کیا۔ انہوں نے بعض مسائل کے حل کے لیے موقع پر ہی متعلقہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

امریکا کا ایرانی صدر مسعود پزشکیان کی میڈیا ٹیم کو ویزے دینے سے انکار

تہران (جی این ایم) امریکا نے ایرانی صدر مسعود پزشکیان کی میڈیا ٹیم کو ویزے دینے سے انکار کر دیا ہے۔ ایرانی ذرائع ابلاغ کے مطابق ایک ایرانی عہدیدار نے بتایا ہے کہ امریکا نے صدر مسعود پزشکیان کی میڈیا ٹیم کو ویزے جاری کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ عہدیدار کا کہنا ہے کہ امریکا کی جانب سے صدر کی میڈیا ٹیم کو ویزے جاری کرنے سے انکار کے بعد اب صدر کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کے لیے نیویارک کا سفر میڈیا ٹیم کے بغیر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

وفاقی وزیر احسن اقبال اجلاس میں ماہانہ ترقیاتی جائزے کے دوران معاشی اور ترقیاتی اشاریے پیش کررہے ہیں

پاکستان اور یورپی یونین کے درمیان اہم مالیاتی معاہدوں پر دستخط

معاہدوں کے تحت 3 اہم ترقیاتی پروگرام شروع کیے جائیں گے

اسلام آباد (جی این ایم) پاکستان اور یورپی یونین کے درمیان ساڑھے 6 کروڑ یورو کے معاہدوں پر دستخط ہوگئے۔ معاہدوں کے تحت پاکستان میں 3 اہم ترقیاتی پروگرام شروع کیے جائیں گے۔ معاہدوں پر سیکرٹری اقتصادی امور محمد حمیر کریم اور یورپی یونین کے سفیر ریمونڈاس کروبلیس نے دستخط کیے۔ وزارت اقتصادی امور کے مطابق پروگراموں سے سرمایہ کاری، قانون کی حکمرانی اور کاروباری ماحول کو تقویت ملے گی، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

سپریم کورٹ نے ڈائریکٹر امیگریشن فرخ جمال صدیقی کی ضمانت منظور کرلی

اسلام آباد (جی این ایم) سپریم کورٹ نے پشاور سے گرفتار ڈائریکٹر امیگریشن فرخ جمال صدیقی اور ان کے ڈرائیور محمد حکیم کی ضمانت منظور کرلی۔ جسٹس جمال مندوخیل کی سربراہی میں تین رکنی بینچ نے ضمانت کی درخواستوں پر پیر کو سماعت کی۔ سماعت کے دوران ایڈیشنل اٹارنی جنرل شفقت عباسی نے عدالت کو بتایا کہ ملزم فرخ جمال صدیقی پر مہاجرین سے رشوت لینے کا الزام ہے اور گرفتاری کے وقت اس سے 6 لاکھ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

کوئٹہ، وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی سے وائس چانسلر تربت یونیورسٹی ڈاکٹر گل حسن ملاقات کررہے ہیں

روزنامہ
اُستمان
مستونگ
چیف ایڈیٹر: منیر احمد

پبلشر شعیب احمد چیف ایڈیٹر منیر احمد نے انڈس پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر آفس روزنامہ اُستمان مستونگ کیلون روڈ یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فلیٹ نمبر 204 سے شائع کیا۔
موبائل نمبر۔ 0333-7999560 فون نمبر۔ 081-2443797

احتجاج اور دھرنہ حل کہاں؟

ملک میں ایک مرتبہ پھر دھرنوں، لانگ مارچوں، احتجاجوں اور سیاسی نعروں کا موسم ہے کوئی پیٹرولیم لیوی کے خلاف سڑک پر ہے، کوئی سیاسی مطالبات لے کر اسلام آباد کا رخ کرنا چاہتا ہے اور حکومت حسب روایت اپنی کارکردگی کا دفاع کر رہی ہے لیکن اس پوری تصویر میں اگر کوئی مسلسل پس رہا ہے تو وہ عام آدمی ہے۔ حکومت اگر یہ سمجھتی ہے کہ چند اعلانات، عارضی ریلیف یا اعداد و شمار دکھا کر عوام کو مطمئن کیا جا سکتا ہے تو شاید وہ بازار، بجلی کے بل، پٹرول پمپ اور ایک متوسط گھرانے کے ماہانہ بجٹ سے بہت دور کھڑی ہے عام آدمی کے لیے معاشی کارکردگی کا معیار تقریریں نہیں بلکہ یہ ہے کہ مہینے کے آخر میں اس کی جیب میں کچھ بچتا بھی ہے یا نہیں مگر سوال صرف حکومت سے نہیں اپوزیشن سے بھی اتنا ہی سخت سوال ہونا چاہیے آپ کے پاس حل کیا ہے؟ حافظ نعیم الرحمن پیٹرولیم لیوی کے خلاف آواز اٹھا رہے ہیں مہنگے پٹرول سے پریشان عوام یقیناً قیمتوں میں کمی چاہتے ہیں لیکن صرف یہ کہنا کافی نہیں کہ لیوی ختم کر دی جائے۔ پیٹرولیم لیوی سے قومی خزانے کو سالانہ کھربوں روپے حاصل ہوتے ہیں اگر اسے ختم یا بہت کم کر دیا جائے تو اس رقم کا متبادل کہاں سے آئے گا؟ کیا دوسرے ٹیکس بڑھائے جائیں گے؟ کیا ترقیاتی اخراجات کم ہوں گے؟ کیا حکومتی اخراجات میں اتنی بڑی کمی ممکن ہے؟ کیا کوئی نیا ٹیکس لگے گا؟ یا مزید قرض لے کر یہ خلا پر کیا جائے گا؟ اور اگر قرض بھی نہیں لینا، ٹیکس بھی نہیں بڑھانا اور خسارہ بھی نہیں بڑھانا تو پھر وہ مکمل حساب عوام کے سامنے رکھا جائے جس سے یہ رقم پوری ہوگی یہی وہ مقام ہے جہاں احتجاج کو نعرے سے آگے بڑھ کر معاشی پالیسی بننا پڑتا ہے۔ حافظ نعیم الرحمن اور جماعت اسلامی اگر سمجھتے ہیں کہ سرکاری فضول خرچی، ٹیکس چھوٹ، سودی اخراجات، سرکاری اداروں کے نقصانات یا دوسرے شعبوں میں کٹوتی کر کے یہ رقم پوری ہو سکتی ہے تو بہت اچھا مگر پھر اعداد و شمار کے ساتھ مکمل منصوبہ سامنے آنا چاہیے عوام کو بتایا جائے کہ فلاں مد سے اتنے ارب بچیں گے، فلاں خرچ سے اتنے، فلاں اصلاح سے اتنی آمدن بڑھے گی اور یوں پٹرولیم لیوی کم کرنے سے پیدا ہونے والا خلا پورا ہوگا۔ عوام چندہ مانگ کر ریاست چلانے کا نسخہ نہیں چاہتے، اور نہ ایسا ریلیف چاہتے ہیں جس کا نتیجہ کل بڑے بجٹ خسارے، مزید قرض یا کسی نئے معاشی بحران کی صورت میں انہی کو بھگتنا پڑے مشکل کی نشاندہی کرنا آسان ہے مشکل کا قابلِ عمل حل دینا اصل سیاست ہے ماضی بھی سوال پوچھتا ہے اور یہاں جماعت اسلامی اور جمعیت علمائے اسلام سمیت مذہبی سیاسی جماعتوں کے ماضی کو بھی مکمل طور پر نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ متحدہ مجلسِ عمل کے پلیٹ فارم پر یہ جماعتیں ایک وقت میں اتحادی رہیں اور 2002 سے 2007 کے دوران اُس وقت کے صوبہ سرحد، موجودہ خیبر پختونخوا، میں ایم ایم اے کی حکومت بھی رہی، اس دور کا جائزہ لینا عوام کا حق ہے اگر آج یہی سیاسی قوتیں ایک دوسرے پر تنقید کرتی ہیں، ایک دوسرے کے دھرنوں پر طنز کرتی ہیں یا خود کو عوامی مسائل کا بہتر ترجمان قرار دیتی ہیں تو ووٹر یہ سوال کر سکتا ہے کہ جب انہیں اقتدار اور شراکتِ اقتدار کا موقع ملا تھا تو ان کے وعدوں اور عملی کارکردگی میں کتنا فاصلہ تھا؟ ماضی کسی جماعت کو ہمیشہ کے لیے مجرم قرار دینے کے لیے نہیں ہوتا، لیکن ماضی سے سوال کیے بغیر مستقبل کا اعتبار بھی نہیں بنتا تحریک انصاف احتجاج کرے، اپنے سیاسی مطالبات رکھے اور اپنے کارکنوں کو متحرک کرے لیکن عام پاکستانی کا سوال اس سے بھی مختلف نہیں آپ کے پاس مہنگائی کا حل کیا ہے؟ بجلی سستی کیسے ہوگی؟ پٹرول پر ٹیکس کم کریں گے تو آمدن کہاں سے آئے گی؟ قرض کیسے کم ہوگا؟ سرکاری اداروں کے نقصانات کون پورے کرے گا؟ روزگار کیسے بڑھے گا؟ اور متوسط طبقے کو مسلسل سکڑنے سے کیسے بچایا جائے گا؟ صرف حکومت کو ناکام کہنا معاشی منصوبہ نہیں ہوتا اسی طرح حکومت کا یہ کہنا بھی کافی نہیں کہ حالات مشکل ہیں، عالمی عوامل ذمہ دار ہیں یا گزشتہ حکومتیں مسائل چھوڑ گئی تھیں جس کے پاس اقتدار ہے، اس سے کارکردگی کا حساب ہوگا جو اقتدار مانگ رہا ہے، اس سے متبادل منصوبے کا حساب ہوگا یہی جمہوری احتساب ہے کیا عوام پھر اعتبار کریں؟ شاید سوال یہ نہیں ہونا چاہیے کہ عوام جماعت اسلامی، تحریک انصاف، جمعیت علمائے اسلام یا حکومت میں سے کس پر آنکھیں بند کر کے اعتبار کریں۔ بہتر سوال یہ ہے اعتبار کی بنیاد کیا ہو؟ جلسے میں کتنے لوگ آئے؟ کس رہنما نے کتنی جذباتی تقریر کی؟ کس نے حکومت کو زیادہ برا کہا؟ کس نے اسلام آباد بند کرنے کا بڑا اعلان کیا؟ یا یہ کہ کس کے پاس اعداد و شمار، وسائل اور مدت کے ساتھ قابلِ عمل منصوبہ موجود ہے؟ عوام کو اب نعروں کے بجائے حساب مانگنا چاہیے اگر آپ پٹرول سو روپے سستا کرنا چاہتے ہیں تو بتائیں پیسہ کہاں سے آئے گا اگر بجلی سستی کرنی ہے تو بتائیں گردشی قرض، پیداواری لاگت اور بجلی کے شعبے کے نقصانات کیسے سنبھالیں گے اگر ٹیکس کم کرنے ہیں تو بتائیں ریاست کے اخراجات کیسے پورے ہوں گے اگر سرکاری اخراجات کم کرنے ہیں تو بتائیں کہاں، کتنے اور کب؟ یہ سوال حکومت سے بھی ہے اور ہر اس جماعت سے بھی جو کل حکومت بنانے کی خواہش رکھتی ہے مسئلہ سب کو نظر آ رہا ہے، حل کس کے پاس ہے؟ آج پاکستان کا شاید سب سے بڑا سیاسی المیہ یہی ہے مہنگائی حکومت کو بھی نظر آ رہی ہے اپوزیشن کو بھی نظر آ رہی ہے ٹی وی کے تجزیہ کار کو بھی نظر آ رہی ہے دکاندار، مزدور، ملازم، کسان اور صنعت کار تو اسے روز بھگت رہے ہیں جو چیز نظر نہیں آ رہی، وہ قابلِ اعتبار حل ہے اور شاید اسی لیے عام آدمی کسی نئے نعرے سے فوراً امید باندھنے کو تیار نہیں، اسے دھرنے سے دشمنی نہیں، مگر وہ دھرنے کا نتیجہ پوچھتا ہے اسے احتجاج سے مسئلہ نہیں، مگر وہ احتجاج کے بعد کا معاشی منصوبہ مانگتا ہے اسے حکومت کی وضاحتوں سے غرض نہیں، اسے اپنی زندگی میں بہتری چاہیے اور اسے اپوزیشن کے وعدوں سے بھی صرف اسی وقت امید ہوگی جب وعدے کے ساتھ حساب موجود ہوگا۔ پاکستان کو اس وقت صرف یہ بتانے والے سیاست دانوں کی ضرورت نہیں کہ مسئلہ کتنا بڑا ہے یہ بات عوام پہلے ہی جانتے ہیں ضرورت اس سیاست کی ہے جو میز پر بیٹھ کر یہ بتائے مسئلہ حل کیسے ہوگا، کتنے پیسے چاہئیں، وہ پیسے کہاں سے آئیں گے، کتنا وقت لگے گا اور اس دوران عام آدمی کو کیسے بچایا جائے گا؟ جب تک ان سوالوں کے واضح جواب نہیں آتے، حکومت ہو یا اپوزیشن، عوام کے سامنے سب کے دعوے سوالیہ نشان ہی رہیں گے کیونکہ آج عوام کا اصل مسئلہ یہ نہیں کہ اگلا دھرنا کس کا ہے، اگلا جلسہ کہاں ہے یا اسلام آباد کون پہنچے گا عوام کا سوال صرف اتنا ہے ہمارے مسائل کا حل کس کے پاس ہے؟ اور فی الحال یہی وہ سوال ہے جس کا قابلِ اعتماد جواب کہیں واضح دکھائی نہیں دیتا۔

[redacted]

[redacted]

کسی بھی معاشرے کی حقیقی ترقی کا اندازہ صرف سڑکوں، عمارتوں اور بڑے ترقیاتی منصوبوں سے نہیں لگایا جا سکتا بلکہ یہ دیکھا جاتا ہے کہ وہاں معاشرے کے ہر طبقے، خصوصاً خواتین کو آگے بڑھنے، تعلیم حاصل کرنے، اپنے مسائل بیان کرنے اور اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے کتنے مواقع حاصل ہیں۔ ایک عورت کی تعلیم، تربیت اور معاشی خودمختاری دراصل ایک پورے خاندان کی مضبوطی کا ذریعہ بنتی ہے اور یہی مضبوط خاندان آگے چل کر ایک مستحکم، تعلیم یافتہ اور ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد بنتے ہیں۔ اسی تناظر میں سبی ڈویژن میں خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے مختلف سطحوں پر سامنے آنے والے اقدامات امید افزاء مستقبل کی نشاندہی کرتے ہیں۔ سبی جیسے تاریخی اور وسیع ڈویژن میں خواتین کے لیے مواقع پیدا کرنا اس لیے بھی اہم ہے کہ یہاں بڑی تعداد میں ایسی باصلاحیت خواتین موجود ہیں جو مناسب رہنمائی، تعلیم، فنی تربیت اور پلیٹ فارم ملنے کی صورت میں نہ صرف اپنے خاندانوں بلکہ معاشرے اور معیشت میں بھی مؤثر کردار ادا کر سکتی ہیں۔ ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ ان کی صلاحیتوں کو پہچانا جائے اور انہیں آگے بڑھنے کے لیے سازگار ماحول فراہم کیا جائے۔ اسی سوچ کے تحت سبی ڈویژن میں قائم کیا گیا "بااختیار وومن سینٹر" ایک قابلِ ذکر اقدام ہے۔ کمشنر سبی ڈویژن اسد اللہ فیض کی ذاتی دلچسپی اور اپنی مدد آپ کے تحت ڈویژنل پبلک اسکول سبی میں قائم کیے گئے اس مرکز میں خواتین کے لیے جدید کمپیوٹر لیب سمیت ضروری سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ تقریباً 15 کمپیوٹرز، لیپ ٹاپس، ڈیسک ٹاپ کمپیوٹرز، فرنیچر اور دیگر سہولیات کی فراہمی کا مقصد خواتین کو جدید دور کی ضروریات سے ہم آہنگ کرنا ہے۔ مرکز میں انسٹرکٹرز کی تربیت کے بعد خواتین کو مختلف شعبوں میں مفت تربیت فراہم کرنے کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ یہ بات قابلِ غور ہے کہ آج کی دنیا میں صرف روایتی تعلیم کافی نہیں رہی۔ ڈیجیٹل ٹیکنالوجی، کمپیوٹر، آن لائن کام، فری لانسنگ، ڈیجیٹل مارکیٹنگ، گرافک ڈیزائننگ اور دیگر جدید مہارتیں روزگار کے نئے دروازے کھول رہی ہیں۔ خاص طور پر خواتین کے لیے یہ مہارتیں اس لحاظ سے اہم ہیں کہ وہ اپنی گھریلو ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ گھر بیٹھے بھی آمدن کے ذرائع پیدا کر سکتی ہیں۔ اس طرح ہنر محض ایک سرٹیفکیٹ تک محدود نہیں رہتا بلکہ معاشی خودمختاری کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ یومِ آزادی کے موقع پر بااختیار وومن سینٹر کے دائرہ کار کو مزید وسعت دینے کے لیے کمشنر سبی ڈویژن اسد اللہ فیض اور YMSESDO پاکستان کے چیئرمین محمد منیر ابڑو کے درمیان ایک سالہ مفاہمتی یادداشت پر دستخط بھی کیے گئے۔ اس تعاون کے تحت مرکز میں مزید جدید کمپیوٹرز اور ضروری سہولیات فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ خواتین کے لیے مختلف لرننگ اور اسکل ڈویلپمنٹ کورسز شروع کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ تربیت حاصل کرنے والی خواتین کو معاشی طور پر خودمختار بنانے کے لیے بلاسود قرضوں کے مواقع کی فراہمی کی کوشش بھی اس پروگرام کو محض تربیتی منصوبے کے بجائے معاشی خودمختاری کی جانب ایک قدم بناتی ہے۔ تاہم خواتین کو بااختیار بنانے کا تصور صرف تعلیم اور روزگار تک محدود نہیں۔ کسی بھی معاشرے میں خواتین کے مسائل کو سننا، انہیں فیصلہ سازی کے عمل میں جگہ دینا اور سرکاری اداروں تک ان کی براہِ راست رسائی یقینی بنانا بھی انتہائی ضروری ہے۔ اسی سلسلے میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان کی ہدایات پر سرکٹ ہاؤس سبی میں ڈپٹی کمشنر سبی میجر (ر) الیاس کبزئی کی زیرِ صدارت خواتین کے لیے خصوصی کھلی کچہری کا انعقاد ایک اہم قدم ہے۔ اس کھلی کچہری میں خواتین کو یہ موقع ملا کہ وہ اپنے مسائل براہِ راست ضلعی انتظامیہ کے سامنے پیش کریں، اپنی درخواستیں جمع کرائیں اور مختلف سرکاری محکموں سے متعلق مشکلات کے بارے میں بات کریں۔ ایس ایس پی سبی عبدالحمید، اسسٹنٹ کمشنر سبی عمران مندوخیل، مختلف محکموں کے افسران اور خواتین کی بڑی تعداد کی شرکت نے اس عمل کو مزید مؤثر بنایا۔ ڈپٹی کمشنر نے متعدد قابلِ حل مسائل موقع پر ہی نمٹانے کی ہدایات دیں، جبکہ مستقبل میں بھی ایسی کھلی کچہریوں کے انعقاد کا عندیہ دیا گیا۔ خواتین کے لیے ایسی کھلی کچہریاں اس لحاظ سے اہم ہیں کہ بعض اوقات خواتین اپنے مسائل متعلقہ اداروں تک پہنچانے میں مختلف سماجی، جغرافیائی یا انتظامی رکاوٹوں کا سامنا کرتی ہیں۔ جب ضلعی انتظامیہ خود ان کے درمیان پہنچ کر ان کی بات سنتی ہے تو انتظامیہ اور عوام کے درمیان اعتماد کا رشتہ مضبوط ہوتا ہے۔ اس عمل سے نہ صرف شکایات کے ازالے میں مدد ملتی ہے بلکہ حکام کو زمینی حقائق اور ان مسائل کا براہِ راست ادراک بھی ہوتا ہے جو عام سرکاری رپورٹس میں پوری طرح سامنے نہیں آ پاتے۔ خواتین کے حقوق کے حوالے سے ڈپٹی کمشنر سبی کا یہ مؤقف بھی اہم ہے کہ خواتین کے مسائل کو نظرانداز نہیں کیا جانا چاہیے اور ان کے جائز حقوق اور ضروریات کو ترجیح دی جانی چاہیے۔ کسی بھی ترقیاتی پالیسی کا اصل مقصد اس وقت پورا ہوتا ہے جب اس کے ثمرات معاشرے کے تمام طبقات تک پہنچیں۔ تعلیم، صحت، صاف پانی، روزگار اور تحفظ جیسے بنیادی معاملات میں خواتین کی ضروریات کو سامنے رکھنا اسی جامع ترقی کا حصہ ہے۔ سبی ڈویژن میں بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹو (BSDI) کے تحت تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی اور دیگر بنیادی سہولیات کے منصوبوں پر کام بھی اسی وسیع تر ترقیاتی سوچ کا حصہ ہے۔ اگر ان منصوبوں کے ساتھ خواتین کی تعلیم، فنی تربیت اور معاشی سرگرمیوں کے مواقع کو بھی مسلسل وسعت دی جائے تو اس کے اثرات آنے والے برسوں میں پورے معاشرے پر مرتب ہو سکتے ہیں۔ اصل کامیابی اس وقت حاصل ہوگی جب بااختیار وومن سینٹر جیسے منصوبے سبی شہر تک محدود نہ رہیں بلکہ ڈویژن کے دیگر علاقوں، تحصیلوں اور دور دراز آبادیوں تک بھی ان کا دائرہ پھیلایا جائے۔ خواتین کے لیے موبائل تربیتی پروگرام، مقامی سطح پر ہنر سکھانے کے مراکز، ڈیجیٹل لٹریسی پروگرام، آن لائن روزگار سے متعلق رہنمائی اور چھوٹے کاروبار کے لیے آسان مالی سہولیات فراہم کی جائیں تو ان اقدامات کے نتائج مزید وسیع ہو سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ نجی شعبے، تعلیمی ادارے، فلاحی تنظیمیں اور مقامی کاروباری طبقہ بھی اپنا کردار ادا کرے تو خواتین کے لیے روزگار اور کاروبار کے نئے مواقع پیدا کیے جا سکتے ہیں۔ یہ حقیقت بھی پیشِ نظر رہنی چاہیے کہ خواتین کو بااختیار بنانے کا مطلب انہیں معاشرے سے الگ کرنا نہیں بلکہ انہیں معاشرے کی تعمیر میں برابر کا شریک بنانا ہے۔ ایک تعلیم یافتہ اور ہنرمند خاتون اپنے بچوں کی بہتر تعلیم، صحت اور تربیت میں کردار ادا کرتی ہے، گھر کے معاشی فیصلوں میں حصہ لیتی ہے اور ضرورت پڑنے پر خاندان کا سہارا بھی بنتی ہے۔ یوں ایک خاتون کی ترقی کا اثر ایک فرد تک محدود نہیں رہتا بلکہ اس کے خاندان اور آنے والی نسلوں تک پہنچتا ہے۔ سبی ڈویژن کی خواتین میں صلاحیت، محنت اور آگے بڑھنے کا جذبہ موجود ہے۔ انہیں صرف ایسے مواقع اور پلیٹ فارم درکار ہیں جہاں وہ اپنی صلاحیتوں کو عملی شکل دے سکیں۔ بااختیار وومن سینٹر، خواتین کے لیے خصوصی کھلی کچہری اور بنیادی سہولیات کی فراہمی جیسے اقدامات اسی سمت میں مختلف پہلوؤں کو جوڑتے ہیں۔ ایک طرف خواتین کو ہنر اور جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ کیا جا رہا ہے تو دوسری جانب انہیں اپنے مسائل براہِ راست انتظامیہ کے سامنے رکھنے کا موقع دیا جا رہا ہے۔ ایک روشن مستقبل کی بنیاد آج کے فیصلوں سے رکھی جاتی ہے۔ اگر آج سبی کی بیٹی کو تعلیم، ہنر، اعتماد اور معاشی مواقع فراہم کیے جائیں تو کل وہ اپنے خاندان کی مضبوطی کے ساتھ ساتھ پورے ڈویژن کی ترقی میں اپنا حصہ ڈال سکتی ہے۔ یہی وہ سوچ ہے جو ترقی کو محض اعداد و شمار سے نکال کر انسانی زندگی میں بہتری سے جوڑتی ہے۔ ایک بااختیار عورت صرف اپنا مستقبل نہیں سنوارتی، وہ ایک خاندان کو مضبوط، ایک نسل کو تعلیم یافتہ اور ایک معاشرے کو زیادہ باصلاحیت بناتی ہے۔ سبی ڈویژن میں خواتین کے لیے مواقع پیدا کرنے کی یہ کوششیں اسی روشن مستقبل کی طرف ایک اہم قدم ہیں۔

پاکستان کا نظام ناکام کیوں ہے؟

تحریر: منیر احمد

پاکستان 1947ء میں ایک آزاد ریاست کے طور پر وجود میں آیا لیکن آزادی کے بعد سب سے بڑا چیلنج صرف ملک چلانا نہیں تھا بلکہ ایک ایسا مستحکم آئینی جمہوری اور عوامی فلاحی نظام قائم کرنا تھا جو ریاست اور شہری کے درمیان اعتماد پیدا کرتا۔ تقریباً آٹھ دہائیوں کے تجربے سے یہ حقیقت سامنے آتی ہے کہ پاکستان کا مسئلہ وسائل کی کمی سے زیادہ نظامِ حکمرانی کی کمزوری ہے۔ امریکہ اور برطانیہ کے ڈی کلاسیفائیڈ خفیہ پیپرز کے مطابق پاکستان کو آزادی کے بعد آزاد ریاست کی قومی ضروریات کے مطابق سیاسی اور معاشی نظام تشکیل دینے کی اجازت نہ دی گئی اور متحدہ ہندوستان پر نافذ برطانوی کولونیل نظام کو جاری رکھا گیا جو غلامانہ اور محکومانہ نوعیت کا تھا تشویشناک بات یہ ہے کہ کولونیل نظام آج بھی جاری ہے جو کہ ناکارہ ہو چکا ہے اور جسے تبدیل کرنے کے لیے اب طاقتور آوازیں بلند کی جا رہی ہیں عالمی بینک کے مطابق پاکستان اپنے علاقائی ہم پلہ ممالک کے مقابلے میں عدل و انصاف، یکساں احتساب، سیاسی استحکام، قانون کی حکمرانی اور کرپشن پر قابو پانے جیسے حکمرانی کے اہم اشاریوں Governance Indicators میں کمزور کارکردگی دکھاتا رہا ہے لہٰذا سوال یہ نہیں کہ پاکستان ناکام ریاست ہے یا نہیں بلکہ زیادہ اہم سوال یہ ہے کہ پاکستان کا موجودہ حکومتی و ادارہ جاتی نظام مطلوبہ نتائج کیوں حاصل نہیں کر سکا؟ موجودہ عالمی اشاریے گواہ ہیں کہ پاکستان سیاسی معاشی سماجی اور انتظامی ترقی کے حوالے سے دنیا کے ممالک کے مقابلے میں بہت پیچھے رہ گیا ہے سب سے بنیادی مسئلہ آئین اور عملی سیاست میں فاصلہ ہے۔ پاکستان کے پاس 1973ء کا ایک جامع آئین موجود ہے۔ آئین ریاست کے بنیادی خدوخال، شہری حقوق، پارلیمان، عدلیہ، انتظامیہ اور وفاق و صوبوں کے اختیارات متعین کرتا ہے۔ لیکن مسئلہ آئین کی موجودگی سے زیادہ آئینی روح پر مستقل عمل درآمد کا ہے جس کا فقدان ہے۔ پاکستان کی تاریخ میں آئین معطل بھی ہوا مارشل لا بھی لگا منتخب حکومتیں بھی ختم ہوئیں اور پارلیمانی تسلسل بھی بار بار ٹوٹا۔ نتیجتاً سیاسی ادارے مستحکم اور مضبوط نہ ہو سکے۔ تحقیقی تجزیے بھی اس امر کی نشاندہی کرتے ہیں کہ پاکستان کے ابتدائی برسوں ہی میں طاقت کا توازن منتخب نمائندوں سے بیوروکریٹک اور عسکری اشرافیہ کی طرف منتقل ہونے لگا پاکستان میں اکثر اوقات آئین کو ریاست چلانے کا مستقل ضابطہ بنانے کے بجائے سیاسی طاقت کے حصول کا ذریعہ سمجھا جانے لگا۔ پاکستان کے نظام کی ناکامی کا ایک اہم سبب سول ملٹری تعلقات میں عدم توازن ہے۔ قیام پاکستان کے بعد سلامتی کے مسائل کشمیر بھارت سے جنگیں افغانستان کی صورتحال اور عالمی طاقتوں سے تعلقات نے فوج کو ریاست میں غیر معمولی اہمیت دی۔ وقت کے ساتھ یہ کردار بعض ادوار میں سیاسی میدان تک بھی پھیل گیا۔ 1958ء، 1977ء اور 1999ء کی فوجی مداخلتوں نے جمہوری اداروں کے ارتقائی عمل کو شدید متاثر کیا۔ تحقیقی دستاویزات کے مطابق بار بار کی فوجی مداخلتوں نے نہ صرف جمہوری اداروں کو کمزور کیا بلکہ آئینی قانونی سماجی اور معاشی نظام کو بھی عدم استحکام سے دوچار کر دیا یہاں ایک اہم اصول سمجھنا ضروری ہے کہ مضبوط فوج اور مضبوط جمہوریت ایک دوسرے کی مخالف نہیں لیکن ریاستی طاقت کے اداروں کے آئینی دائرہ کار کا واضح ہونا ضروری ہے۔ ریاست تب مستحکم ہوتی ہے جب ہر ادارہ اپنے آئینی دائرے میں محدود اور مستحکم رہے۔ پاکستان کی بڑی سیاسی جماعتیں عوامی حمایت حاصل کرنے میں کامیاب ضرور رہیں مگر اکثر جماعتیں مضبوط اندرونی جمہوری ادارے قائم نہیں کر سکیں۔ پارٹی قیادت امیدواروں کا انتخاب پالیسی سازی اور فیصلہ سازی اکثر شخصیات کے گرد مرکوز رہی۔ ایک حالیہ تحقیق کے مطابق پاکستان میں جمہوری کمزوری کی وجوہات میں سیاسی جماعتوں کی باہمی کشمکش، گروہی تقسیم، اندرونی جمہوریت کی کمزوری، حکومتی عدم استحکام اور کرپشن کو اہم عوامل قرار دیتا ہے۔ نتیجہ یہ نکلا کہ شخصیات مضبوط ہوئیں لیکن سیاسی ادارے کمزور رہے۔ پاکستان نے آزادی کے بعد برطانوی نوآبادیاتی انتظامی ڈھانچے کے بڑے حصے کو برقرار رکھا۔ نوآبادیاتی ریاست کا بنیادی مقصد عوام کو بااختیار بنانا نہیں بلکہ حکومت کو کنٹرول اور نظم و نسق کے ذریعے چلانا تھا۔ آزاد پاکستان میں ضرورت تھی کہ پولیس عوامی خدمت کا ادارہ بنتی بیوروکریسی جواب دہ ہوتی؛ مقامی حکومتیں مضبوط ہوتیں انتظامیہ سیاسی نہیں بلکہ آئینی اور قانونی اصولوں کے تابع ہوتی۔ لیکن اصلاحات کے باوجود نوآبادیاتی طرزِ حکمرانی کی کئی خصوصیات آج بھی موجود ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ شہری اکثر ریاست کو خدمت فراہم کرنے والے ادارے کے بجائے ایک طاقتور کنٹرولنگ اتھارٹی کے طور پر دیکھتا ہے پاکستان کا ایک بڑا المیہ یہ ہے کہ جمہوریت کا مطلب اکثر وفاق اور صوبائی حکومت تک محدود کر دیا گیا۔ حالانکہ عام شہری کا ریاست سے سب سے براہِ راست تعلق بلدیاتی ادارے پولیس تعلیم صحت صفائی پانی مقامی انفراسٹرکچر سے ہوتا ہے۔ 2010ء کی 18 ویں ترمیم نے صوبائی خودمختاری کو نمایاں طور پر مضبوط کیا لیکن مقامی حکومتوں کی مالی اور انتظامی خودمختاری کا مسئلہ پوری طرح حل نہیں ہوا۔ عالمی بینک کی 2026ء کی رپورٹ بھی نشاندہی کرتی ہے کہ وفاق، صوبوں اور مقامی سطح کے درمیان وسائل کی تقسیم میں موجود کمزوریاں اب بھی مالی نظم و ضبط اور عوامی خدمات کے معیار کو متاثر کرتی ہیں۔ جمہوریت کا اصل امتحان اسلام آباد میں نہیں شہری کے محلے میں ہوتا ہے کسی بھی کامیاب ریاست کی بنیاد قانون کی حکمرانی ہے۔ پاکستان کا بنیادی مسئلہ یہ رہا ہے کہ قانون سب کے لیے یکساں اور مستقل طور پر نافذ نہیں ہو سکا۔ کبھی سیاسی طاقتور، کبھی بیوروکریٹ، کبھی کاروباری طبقہ اور کبھی بااثر گروہ قانون سے بالاتر دکھائی دیتے ہیں۔ یہ صورتحال ریاستی اعتماد کو تباہ کرتی ہے کرپشن پاکستان کا سنگین مسئلہ ہے لیکن احتساب کا ہے اور نہ سیاسی استحکام پیدا ہو سکتا ہے۔ لہٰذا ضرورت کسی نئے احتسابی ادارے سے زیادہ غیر جانب دار شفاف اور مستقل احتسابی نظام کی ہے۔ ریاستی نظام کی کامیابی کا ایک بنیادی پیمانہ یہ ہے کہ حکومت اپنے اخراجات کیسے پورے کرتی ہے۔ پاکستان کا بڑا مسئلہ یہ ہے کہ ریاست کی ضروریات بہت زیادہ ہیں جبکہ ٹیکس بیس محدود ہے۔ ریاست کی اصل طاقت صرف فوج میزائل یا انفراسٹرکچر نہیں ہوتی بلکہ اصل قومی طاقت تعلیم یافتہ صحت مند ہنرمند اور بااختیار شہری ہیں۔ اگر ریاست کی بڑی آبادی معیاری تعلیم صحت غذائیت اور روزگار سے محروم ہو تو معاشی ترقی پائیدار نہیں رہ سکتی۔ یہاں آئین کا آرٹیکل 38 نہایت اہم ہے، جو ریاست کو عوام کی معاشی و سماجی فلاح اور بنیادی ضروریات پوری کرنے کی سمت متعین کرتا ہے۔ افسوس آئین کے اس بنیادی حقوق کے اہم ترین آرٹیکل پر گزشتہ پچاس سال سے عملدرآمد نہیں کیا گیا کیونکہ یہ آرٹیکل آج بھی موثر آرٹیکل نہیں بلکہ پالیسی اصول ہے جسے حکومتی صواب دید پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ ملک پانچ سالہ حکومتوں سے نہیں بلکہ پچیس سالہ پالیسیوں سے بنتے ہیں۔ اگر تمام عوامل کو یکجا کیا جائے تو پاکستان کے نظام کی ناکامی کو ایک جملے میں یوں بیان کیا جا سکتا ہے پاکستان میں ریاستی ادارے طاقتور ضرور بنے مگر ادارہ جاتی توازن: آئینی تسلسل قانون کی بالادستی سیاسی جمہوریت معاشی انصاف اور عوامی جواب دہی کے درمیان مطلوبہ توازن پیدا نہ ہو سکا۔ عالمی بینک کے Governance Indicators بھی اسی بڑے مسئلے کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

کیا پاکستان کا نظام مکمل طور پر ناکام ہے؟

اس سوال کے جواب میں یہ کہنا زیادہ درست ہوگا کہ پاکستان کا نظام مسلسل کم کارکردگی دکھانے والا اور اصلاحات کا محتاج نظام بن چکا ہے۔ نظام کی اصلاح کے لیے دس بنیادی اقدامات یہ ہیں 1۔ آئین کی بالادستی: تمام ریاستی اداروں کے اختیارات اور حدود آئین کے مطابق واضح اور ناقابلِ ابہام ہوں۔ 2۔ سول ملٹری توازن: دفاعی ادارے مضبوط ہوں مگر سیاسی فیصلہ سازی کا مرکز آئینی طور پر منتخب حکومت ہو۔ 3۔ حقیقی بلدیاتی نظام: مقامی حکومتوں کو آئینی تحفظ مستقل مدت مالی وسائل اور انتظامی اختیار دیا جائے۔ 4۔ پولیس اور بیوروکریسی کی اصلاح: پولیس کو سیاسی مداخلت سے آزاد اور بیوروکریسی کو میرٹ کارکردگی اور جواب دہی سے منسلک کیا جائے۔ 5۔ عدالتی اصلاحات! مقدمات کے فوری فیصلے، شفاف تقرریاں اور قانون کی یکساں عمل داری یقینی بنائی جائے۔ 6۔ سیاسی جماعتوں میں جمہوریت: پارٹی انتخابات شفاف مالیات پالیسی سازی اور امیدواروں کے انتخاب کا باقاعدہ نظام ہو۔ 7۔ احتساب کا غیر سیاسی نظام: احتساب حکومت اور اپوزیشن دونوں کے لیے یکساں ہو۔ 8۔ ٹیکس اصلاحات: ٹیکس کا دائرہ وسیع نظام آسان اور وصولی شفاف بنائی جائے۔

کیا پاکستان کو نئے صوبوں کی ضرورت ہے؟

رات کی گہری نیند کے بعد صبح اُٹھا، تو ٹی وی پر بہت سے موضوع زیر بحث تھے جن پر مارننگ شو کے پروگرام میں بات ہو رہی تھی۔ قابل توجہ موضوع ”نئے صوبوں کی تشکیل اور اندازِ حکمرانی“ تھا۔

تحریر: سعد اختر

سیاست کبھی بھی میرا پسندیدہ موضوع نہیں رہا، پھر بھی سیاست پر کافی زیادہ لکھا ہے۔ سیاست گہرائیوں کا سفر ہے جس میں نعرے زیادہ اور عملی کام نہ ہونے کے برابر ہے۔ آج کل ہر طرف سیاست چھائی ہوئی ہے۔ کیا نئے صوبے بنیں گے، کوئی تو پندرہ صوبوں کی بات کر رہا ہے اور کوئی اس سے کم کی۔ وزیر داخلہ محسن نقوی کے بیان کے بعد تو ہر طرف ہلچل اور ہیجانی کیفیت ہے۔ دانشور اور تجزیہ کار اس پر ہی بات کر رہے ہیں۔ اپوزیشن بھی کسی سے پیچھے نہیں جبکہ اقتدار کے ایوانوں سے بھی آوازیں آنے لگی ہیں۔ کوئی نئے صوبوں کے حق میں ہے اور کوئی مخالفت میں۔ فوجی اسٹیبلشمنٹ کچھ کہہ دے تو سب کو اُس کے کہنے پر عمل کرنا پڑتا ہے۔ اپوزیشن میں ہو یا کوئی ایوان اقتدار میں، سب پر لازم ہو جاتا ہے کہ اسٹیبلشمنٹ کے ”فرمان“ کو بجا لائے۔ نئے صوبوں کی تشکیل پر بہت کچھ لکھا جا رہا ہے۔ اکثریت کا خیال ہے کہ نئے صوبوں کی ”ڈیبیٹ“ نیشنل اور چاروں صوبائی اسمبلیوں میں ہو۔ پھر ہی پتہ چلے گا کہ نئے صوبوں کے تناظر میں کون سی جماعت کیا موقف رکھتی ہے۔ اس وقت پاکستان کے صوبائی نقشوں کی از سر نو تشکیل ہو رہی ہے۔ حکمرانوں کا طرزِ حکمرانی بھی ہر جگہ زیر بحث ہے۔ کہا جا رہا ہے کہ بہتر طرزِ حکمرانی سے ہی ہمیں ہموار اور سیدھا راستہ مل سکتا ہے۔ بلاشبہ 21 ویں صدی میں دنیا بالکل ہی بدل گئی ہے۔ اس کی ترجیحات بھی پہلے سے مختلف ہیں۔ دیکھا جائے تو اب معاشی وار کا آغاز ہے۔ ہر ملک سبقت لینے کی کوشش میں ہے۔ خلیج کی جنگ کوئی زمینوں پر قبضے کی جنگ نہیں، یہ جنگ بھی معیشت کے لیے لڑی جا رہی ہے۔ شعور کی جو گہری وسعت رکھتے ہیں، یہ بات اچھی طرح سمجھ سکتے ہیں۔ ہمیں جان لینا چاہیے کہ پاکستان کی ترقی اور کامیابی اب معیشت کی بحالی اور مضبوطی میں ہے۔ جس ملک کی معیشت مضبوط ہوگی وہ ملک دنیا کا مستحکم اور مضبوط ترین ملک ہوگا۔ امریکہ اگرچہ ایک بہترین فوج رکھتا ہے۔ ٹیکنالوجی کے حوالے سے بھی سب سے آگے اور نمایاں ملک ہے۔ اُس کی مضبوط معیشت ہی اُس کی سب سے بڑی طاقت ہے اسی لیے ہر ایک کو آنکھیں دکھاتا ہے۔ اچھا نظام حکومت اور طرز حکمرانی انصاف اور معاش تک لوگوں کی رسائی ممکن اور آسان بناتی ہے جس سے معاشرے میں امن قائم ہوتا ہے اور معیشت بھی بہتر ہو جاتی ہے۔ زندگی کے سب معمولات آسانی سے چلنے لگتے ہیں اور زندگی آسودہ ہو جاتی ہے۔ شاید اسی لیے فوجی اسٹیبلشمنٹ نے نئے صوبوں کی بات کی ہے تاکہ لوگ آسانی سے دادرسی کے مراکز کے قریب ہو جائیں اور اُن کی مشکلات و مسائل کا جلد اور فوری حل ممکن ہو سکے۔

میرے اس کالم کے کئی اہم نکات ہیں جس میں نئے صوبے اور مقامی حکومتیں (بلدیاتی نظام) کالم کا محور و مرکز ہیں۔ مقامی حکومتیں وہ آئینی آرگن ہیں جو بلدیاتی خدمات کو کسی ضابطے میں لاتے ہیں۔ اسے آسان بناتے ہیں۔ اگر صوبے نئے بنتے ہیں تو وہ سیاسی، انتظامی اور ترقیاتی معاملات کو لوگوں کے قریب تر لے جا سکتے ہیں۔ مقامی حکومتوں کی تمہید یہ ہے کہ یہ خدمات کی فراہمی کو نچلی سطح تک منتقل کرتی ہیں جبکہ نئے صوبے قانون سازی جیسے اختیارات کو علاقائی سطح پر منتقل کر سکتے ہیں۔ یہ بھی مسلمہ حقیقت ہے کہ ایک بااختیار ضلع مقامی خدمات کو بہتر بنا سکتا ہے۔ تاہم قانون سازی یا بجٹ سازی نہیں کر سکتا۔ نہ ہی ترقیاتی منصوبہ بندی کے وسیع اختیارات استعمال کر سکتا ہے۔ جب بڑے سیاسی اور انتظامی فیصلے صوبائی دارالحکومت میں مرکوز رہیں تو مقامی حکومتوں کو مضبوط کرنا اختیارات کے وسیع ارتکاز کے مسئلے کو حل نہیں کرتا بلکہ اختیارات اور خدمات کی منتقلی کے لیے وہی نظام اپنانا پڑے گا جو نئے صوبوں کے حوالے سے اختیارات اور خدمات کو منتقل کر سکتا ہے۔ اسی لیے نئے صوبوں کا پروگرام تشکیل دیا جا رہا ہے اور نئے صوبوں کی بات ہو رہی ہے۔ تاکہ لوگوں کی مشکلات و مسائل کا حل اُن کے اپنے ہی علاقوں میں نکل سکے اور انہیں دور دراز سے سفر کر کے صوبائی دارالحکومت نہ آنا پڑے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ مقامی حکومتیں ترقیاتی پروگراموں پر عملدرآمد کر سکتی ہیں اور صوبہ کے پاس علاقائی ضروریات کے مطابق وسیع تر پالیسیاں، بجٹ اور ترقیاتی ترجیحات طے کرنے کا مکمل اختیار ہوتا ہے۔ صوبہ بڑا ہو اور اس میں لوگوں تک خدمات کی فراہمی مشکل ہو تو منطقی طور پر ایک بڑے صوبے میں کئی چھوٹے صوبے تشکیل دیے جا سکتے ہیں یا نئے انتظامی یونٹس بن سکتے ہیں جس میں کوئی امر مانع نہیں ہونا چاہیے۔ نئے صوبوں کی تشکیل سے اختیارات کی منتقلی جب لوگوں کے اپنے علاقوں میں ہوگی تو اُن کے لیے بھی آسانیاں پیدا ہو سکتی ہیں۔ مناسب حجم کے صوبے حکمرانی کو زیادہ قابل انتظام، موثر، جواب دہ اور عوام کے لیے زیادہ قابل رسائی بنا سکتے ہیں۔ نئے صوبوں کی تشکیل سے علاقائی سیاسی آوازوں کو مربوط و مضبوط بنایا جا سکتا ہے۔ اس طرح وفاق بھی مزید مضبوط ہو سکتا ہے۔ پاکستان کو اس وقت ایسی موثر مقامی حکومتوں کی ضرورت ہے جو ”خدمات“ کو شہریوں کے قریب لے آئیں۔ آئین پاکستان میں نئے صوبوں کی تشکیل کا ذکر موجود ہے اس لیے نئے صوبوں کی تشکیل پر کوئی قدغن نہیں۔ ایسی مناسب ساخت و حجم کے صوبے جو سیاسی و ترقیاتی فیصلہ سازی کر سکیں اور مختلف علاقوں اور لوگوں کو ایک دوسرے کے قریب لے آئیں۔

عالمی یومِ امن اور پائیدار معاشرے کی ضرورت

امن انسانی معاشرے کی بنیادی ضرورت اور ترقی و خوشحالی کی اولین شرط ہے۔ وہی معاشرے ترقی کی راہ پر گامزن ہوتے ہیں، جہاں امن، انصاف، برداشت، باہمی احترام اور مساوی مواقع کو فروغ دیا جائے۔ ہر سال 21 ستمبر کو دنیا بھر میں عالمی یوم امن منایا جاتا ہے، جس کا مقصد عالمی سطح پر امن، رواداری، انسانی

تحریر: محمود خان

حقوق، باہمی احترام اور پُرامن بقائے باہمی کے جذبے کو فروغ دینا ہے۔ اس موقع پر پاکستان بھی عالمی برادری کے ساتھ مل کر پُرامن بقائے باہمی، عالمی استحکام و سلامتی، ترقی و خوشحالی کے مساوی مواقع اور عدل و انصاف جیسی تعمیری روایات سے اپنی وابستگی کا اعادہ کرتا ہے۔ علاقائی اور بین الاقوامی امن کے فروغ میں پاکستان کا کردار ہمیشہ نمایاں رہا ہے۔ پاکستان نے مختلف مواقع پر تنازعات کے خاتمے، کشیدگی میں کمی اور مذاکرات کے ذریعے مسائل کے حل کی حمایت کی ہے۔ اقوام متحدہ کے زیرِ نگرانی امن مشنز میں پاکستانی فوج اور دیگر اہلکاروں نے بھی طویل عرصے سے خدمات انجام دی ہیں۔ یہ امر حقیقی ہے کہ امن صرف جنگ اور تنازعات کی عدم موجودگی کا نام نہیں بلکہ حقیقی امن اس وقت قائم ہوتا ہے جب معاشرے کے تمام افراد کو معاشی و معاشرتی آسودگی، بنیادی حقوق، عزت و احترام، مساوی مواقع اور فیصلہ سازی کے عمل میں شمولیت حاصل ہو۔ ایک پائیدار اور پرامن معاشرے کی بنیاد مساوات پر قائم ہوتی ہے۔ رنگ، نسل، زبان، مذہب، جنس یا کسی بھی دوسرے امتیاز سے بالاتر ہو کر تمام شہریوں کے ساتھ مساوی سلوک ہی حقیقی امن کی ضمانت بن سکتا ہے۔ جب معاشرے میں کسی فرد یا طبقے کو محرومی، ناانصافی یا امتیازی سلوک کا سامنا ہو تو وہاں پائیدار امن کا قیام مشکل ہو جاتا ہے۔ لہٰذا نفرت، تشدد، تعصب اور عدم برداشت جیسے منفی رجحانات کا اجتماعی طور پر مقابلہ کیا جائے۔ اسلامی تعلیمات انسان کی عزت و تکریم، عدل، مساوات، برداشت اور بنیادی حقوق کے تحفظ پر زور دیتی ہیں۔ اسی طرح آئین پاکستان بھی شہریوں کے بنیادی حقوق کے تحفظ اور معاشرتی انصاف کی ضمانت فراہم کرتا ہے۔ خواتین، بچوں، اقلیتوں، خصوصی افراد اور دیگر کمزور و محروم طبقات کے حقوق کا تحفظ ایک مہذب اور پرامن معاشرے کی بنیادی علامت ہے۔ حکومت کی جانب سے انسانی حقوق کے تحفظ اور معاشرتی ہم آہنگی کے فروغ کے لیے کئے جانے والے اقدامات اسی مقصد کی طرف ایک اہم پیش رفت ہیں۔ قومی ایکشن پلان برائے انسانی حقوق 2026 کے تحت انسانی حقوق کے تحفظ، معاشرتی ہم آہنگی اور مذہبی رواداری کے فروغ کے لیے جامع اقدامات کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے۔ اس ضمن میں بین المذاہب ہم آہنگی کو فروغ دینا، نفرت انگیز تقاریر اور امتیازی سلوک کی روک تھام، اقلیتوں اور کمزور طبقات کے تحفظ کو مضبوط بنانا، انصاف تک رسائی کو بہتر کرنا اور ادارہ جاتی احتساب کو موثر بنانا اہم اہداف ہیں۔ پائیدار امن کا تعلق صرف ریاستی اقدامات سے نہیں بلکہ معاشرے کے اجتماعی شعور اور ہر فرد کے رویئے سے بھی ہے، اگر گھروں، تعلیمی اداروں، دفاتر اور معاشرتی حلقوں میں برداشت، احترام اور مکالمے کو فروغ دیں تو امن کی بنیاد مزید مضبوط ہو سکتی ہے۔ تعلیمی ادارے اس حوالے سے خصوصی اہمیت رکھتے ہیں۔ نئی نسل کو شہری ذمہ داری، انسانی حقوق، رواداری، تنوع کے احترام اور اختلافِ رائے کو برداشت کرنے کی تربیت بھی دینا ضروری ہے۔ جامعات اور تعلیمی اداروں میں امن، انسانی حقوق اور شہری ذمہ داریوں سے متعلق آگاہی کو فروغ دینا مستقبل کے لیے ایک اہم سرمایہ کاری ہے۔ اسی طرح انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے متاثرین کو بروقت تحفظ فراہم کرنا اور متعلقہ اداروں کی جانب سے موثر کارروائی شہریوں کے ریاست پر اعتماد کو مضبوط بناتی ہے۔ انصاف میں تاخیر، امتیازی سلوک یا کمزور طبقات کے حقوق سے غفلت معاشرتی بے چینی کو جنم دے سکتی ہے، اس لیے قانون کی بالادستی اور فوری انصاف امن کے قیام کے لیے بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔ ذرائع ابلاغ بھی امن کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ صحافت کا مقصد صرف واقعات کی رپورٹنگ نہیں بلکہ معاشرے میں مثبت سوچ، برداشت، مکالمے اور ذمہ دارانہ رویے کو فروغ دینا بھی ہے۔ نفرت انگیز مواد، افواہوں اور تعصبات کے بجائے حقائق، ذمہ دارانہ گفتگو اور باہمی احترام کو فروغ دے کر میڈیا معاشرتی امن میں موثر کردار ادا کر سکتا ہے۔ عالمی یومِ امن یہ پیغام دیتا ہے کہ امن صرف حکومتوں یا عالمی اداروں کی ذمہ داری نہیں۔ یہ ہر شہری، خاندان، استاد، طالب علم، مذہبی رہنما، صحافی، سیاسی و سماجی کارکن اور سول سوسائٹی کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ جب معاشرے کا ہر فرد اپنے رویے میں برداشت، احترام اور ہمدردی کو جگہ دے گا تو امن قائم ہوگا۔ آجکے دن یہ عہد کیا جائے کہ نفرت، عدم برداشت، تعصب اور امتیازی سلوک کے خاتمے کے لیے ہر کوئی اپنا اپنا کردار ادا کرے۔ دوسروں کی بات سنیں گے، اختلاف کو مکالمے کے ذریعے حل کرنے کی کوشش کریں اور معاشرے میں محبت، احترام اور بھائی چارے کو فروغ دیں۔ پاکستان ایک پرامن، مستحکم، خوشحال اور ترقی یافتہ ملک بننے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے ضروری ہے کہ امن کو صرف ایک نعرہ نہیں بلکہ قومی طرزِ زندگی بنایا جائے۔ معاشرتی انصاف، مساوات، انسانی حقوق، تعلیم، رواداری اور قانون کی بالادستی کو مضبوط بنا کر ایک ایسا معاشرہ تشکیل دیا جائے جہاں ہر شہری خود کو محفوظ، باعزت اور برابر کا انسان محسوس کرے۔ عالمی یومِ امن کا اصل پیغام یہی ہے کہ دنیا میں پائیدار امن کی بنیاد ہتھیاروں سے نہیں بلکہ انصاف، مساوات، احترام، مکالمے، تعلیم اور انسانی وقار کے تحفظ سے رکھی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ پاکستان سمیت پوری دنیا کو پائیدار امن، استحکام، خوشحالی اور سلامتی عطا فرمائے۔

زندگی ایک تحفہ

میں مانتی ہوں کہ جب سے میں نے اپنے دل کی رگوں میں بہتے خون کے ساتھ اس کی محبت کو بہتے محسوس کیا ہے، تب سے زندگی کی معنویت ہی بدل گئی ہے۔ جب میں نے اپنی روح کی لطافت کو

تحریر: شاز ملک

اسی کے ذکر سے بڑھتے دیکھا، اپنے شعور کے ہر گوشے میں اسی کا خیال بسا ہوا پایا، اور ذہن و دل کے ہر خلیے میں اسی کا نام دھڑکتے محسوس کیا، تب جانا کہ محبت محض ایک کیفیت نہیں، کبھی کبھی وہ پوری ذات کا مقدر بن جاتی ہے۔ میں نے اپنی بے رنگ زندگی کے کینوس پر مدھم پڑتے رنگوں کو اس کے نام کی مالا جپتے دیکھا۔ پھر انہی رنگوں کو آہستہ آہستہ زندگی میں گھلتے، نکھرتے اور ست رنگی روشنی میں بدلتے پایا۔ تب مجھے یوں محسوس ہوا جیسے کائنات کی ہر شے اسی کے ذکر میں مصروف ہے۔ ہر پتا، ہر پھول، ہر ہوا کا جھونکا، ہر سانس اور ہر دھڑکن اپنے اپنے انداز میں اسی کا نام لے رہی ہے۔

میں نے ہر ذی روح کو اس کی عطا کا محتاج پایا، اور ہر سجدہ ریز پیشانی میں شکر کا ایک چراغ روشن دیکھا۔ اور سچ کہوں، تب مجھے اس سے پہلے سے کہیں زیادہ محبت ہو گئی میرا وہ دل، جو مدتوں بے قراری کے صحرا میں بھٹکتا رہا، جب اس ذاتِ واحد پر نثار ہوا تو اسے قرار نصیب ہوا۔ میری تشنہ روح، جو دنیا کی بے شمار خواہشوں کے باوجود پیاسی تھی، جب اس کی بندگی میں جھکی تو یوں لگا جیسے ازل کی کوئی پیاس بجھ گئی ہو میں جو دنیا کے ہنگاموں میں اپنی ہی شناخت کھو بیٹھی تھی، اس ذاتِ پاک کی محبت کو پا کر پھر سے خود تک پہنچی۔ میری ذات، جو ہزار سمتوں میں بکھری ہوئی تھی، اس کی محبت کے ایک نقطے میں سمٹ گئی۔ اور اسی نقطے میں مجھے اپنے ہونے کا نشان مل گیا۔ پھر میری روح، میرا وجود، میری سوچ اور میری سانسیں ایک ہی مرکز سے ہم آہنگ ہونے لگیں۔ وہ زندگی جو بوجھل قدموں کے ساتھ انجانی راہوں پر چلی جا رہی تھی، جب اسے منزل کا پتہ ملا تو یکا یک سرسبز ہو گئی۔ جیسے کسی طویل خزاں کے بعد بہار نے خاموشی سے دروازہ کھول دیا ہو۔ اے میرے رب کریم میں اقرار کرتی ہوں کہ دنیا کی ہر محبت کے بغیر شاید زندگی گزار لوں، مگر تیری محبت کے بغیر ایک لمحہ بھی جینا نہیں چاہتی۔ جب دل میں یہ یقین دھڑکتا ہے کہ بس تو ہی ہمارا ہے، تو محبت کا ایک سمندر اندر ہی اندر موجزن ہونے لگتا ہے۔ پھر تن سرشار ہوتا ہے، من مطمئن ہوتا ہے اور روح کسی ان دیکھی روشنی سے بھر جاتی ہے۔ تب سمجھ آتی ہے کہ زندگی حقیقت میں ایک تحفہ کیوں ہے۔ پھر گزرے ہوئے دن یاد آتے ہیں۔ وہ ماہ و سال جنھیں ہم نے بے خبری میں گزار دیا۔ وہ لمحے جن میں ہم دنیا کو جانتے رہے مگر اپنے رب کو پہچاننے کی کوشش نہ کی۔ تب دل نادم ہوتا ہے۔ روح شرمسار ہوتی ہے۔

اور انسان سوچتا ہے کہ کتنی قیمتی زندگی ہم نے اس محبت کو سمجھے بغیر گزار دی، جو ہمارے وجود کی اصل وجہ تھی۔ مگر اس کی رحمت بھی تو بے کنار ہے۔ جب انسان توبہ کے غسل سے اپنی روح کو پاک کرتا ہے تو ماضی کا بوجھ آہستہ آہستہ اترنے لگتا ہے۔ اور پھر زندگی کا ایک لمحہ بھی اس کی یاد کے بغیر گزارنا بے معنی محسوس ہوتا ہے اس کا تصور، اس کا خیال، اس کی یاد، اس کا ذکر اور اس سے محبت — سب مل کر دل کی بنجر زمین پر رحمت کی بارش بن جاتے ہیں پھر وہی دل، جو کبھی ویران تھا، سرسبز ہونے لگتا ہے۔ پھر زندگی دعا بن جاتی ہے۔ سانس ذکر بن جاتی ہے۔ خاموشی عبادت بن جاتی ہے۔ اور محبت سجدہ بن جاتی ہے۔ تب دل میں بس ایک ہی آرزو باقی رہتی ہے: اے میرے رب! ہر پل تیری یاد میں جیوں۔ میرے دل میں تیرے سوا کوئی ایسا نہ بسے جو مجھے تجھ سے دور کر دے۔ میں تیری نگاہِ رحمت میں رہوں، تیری محبت کی زمین پر شکر کی جائے نماز بچھاؤں، اور اپنی ہر خوشی، ہر غم، ہر خواہش اور ہر سانس سمیت تیرے حضور سجدہ ریز رہوں کیونکہ آخرکار میں نے جان لیا ہے کہ زندگی کا سب سے بڑا تحفہ خود زندگی نہیں بلکہ زندگی میں میرے رب تیری عطا تیرے رحم و کرم سے تیرا مل جانا ہے۔

بقیہ اُستمان 01

حملوں کی ذمہ دار دہشتگرد تنظیموں کے ٹھکانوں اور محفوظ پناہ گاہوں پر فضائی کارروائیاں کی گئیں، 20 ستمبر کو کوہاٹ اور ہنگو میں دہشتگردوں کے خلاف انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیاں کی گئی۔ وزارت اطلاعات کے پی کے مطابق کارروائی میں بھارتی پراکسی فتن الخوارج کے 9 دہشتگردوں کو ہلاک کیا گیا اور متعدد زخمی ہوئے۔ وزارت اطلاعات کے مطابق پاک افغان سرحدی علاقے میں فتن الخوارج اور دہشتگردوں کے کیمپوں اور ٹھکانوں کو بھی نشانہ بنایا گیا، کارروائی میں 3 اہداف کو کامیابی سے تباہ کیا گیا، تباہ کیے گئے اہداف میں خودکش بمباروں کی تربیت کا مرکز بھی شامل تھا۔ وزارت اطلاعات ونشریات کے مطابق کارروائی میں متعدد خودکش بمباروں سمیت 28 دہشتگرد ہلاک ہوئے، مراکز اور ٹھکانوں میں بڑی مقدار میں ذخیرہ اسلحہ و گولہ بارود بھی تباہ کردیا گیا۔ وزارت اطلاعات نے کہا کہ پاکستان نے ہمیشہ خطے میں امن و استحکام برقرار رکھنے کی کوشش کی ہے، شہریوں کی سلامتی اور تحفظ ہماری اولین ترجیح ہے، یہ انتہائی تشویش کا باعث ہے کہ افغانستان بدستور دہشتگردی کا مرکز بنا ہوا ہے، پاکستان کو لاحق دہشتگردی کا خطرہ افغانستان سے پیدا ہورہا ہے، اسی تناظر میں دہشتگردوں کے مراکز کو درستگی کے ساتھ نشانہ بنایا گیا۔ وزارت اطلاعات کے مطابق کارروائیوں کے دوران زیادہ سے زیادہ احتیاطی تدابیر اختیار کیں، یقینی بنایا گیا کہ کسی قسم کا ضمنی نقصان نہ ہو، انسداد دہشتگردی مہم غضب الحق پوری رفتار سے جاری رہے گی، مہم جاری ہے تاکہ ملک سے غیرملکی سرپرستی اور معاونت سے ہونے والی دہشتگردی کا مکمل خاتمہ کیا جاسکے۔

بقیہ اُستمان 02

میں شہداء کے جنازوں میں صوبائی حکومت کا کوئی رکن شریک نہیں ہوا، یہ بے حسی ہے، سیاسی اختلافات جتنے مرضی ہوں انہیں اس انتہا تک نہیں لے جانا چاہیے، صوبے کی صورتحال پورا پاکستان دیکھ رہا ہے، نئے انتظامی یونٹس، صوبوں کا معاملہ تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے اور امید ہے یہ ضرور بنیں گے تاہم یہ عوام کی منشاء سے ہی بنیں گے۔ پریس کانفرنس کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ لانگ مارچ کی صورت میں اسلام آباد ہائیکورٹ کے احکامات پر من وعن عمل ہوگا اور جو بھی قانونی راستہ ہوگا استعمال کیا جائے گا۔ حکومت اپنی ذمہ داری پوری کرے گی، کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں ہوگا، اس بار ایسا نہیں ہوگا کہ لانگ مارچ آئے اور 10 یا 20 روز تک ملک بند رہے، حکومت بار بار اس طرح کی صورتحال کو برداشت نہیں کرسکتی، حکومت اس بار مستقل لائحہ عمل بنائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی قیادت میں اکثریت لانگ مارچ کی حامی نہیں، لانگ مارچ کرنے والوں کو خود بھی معلوم نہیں کہ ان کے مطالبات کیا ہیں، اوچھے ہتھکنڈوں اور بڑھکوں سے کچھ حاصل نہیں ہوگا

بقیہ اُستمان 03

موجودگی کی اطلاع پر سیکیورٹی فورسز نے کارروائی جس کے نتیجے میں چار دہشت گرد ہلاک ہوئے۔ کارروائی کے دوران ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے بڑی مقدار میں جدید اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بے مثال قربانیاں دی ہیں، قوم کو اپنی بہادر سیکیورٹی فورسز پر فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی، ریاست دشمن عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عمل پیرا ہیں۔ امن و استحکام کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز کی کاوشیں قابلِ تحسین ہیں۔

بقیہ اُستمان 04

مسترد کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے تمام آئینی اور سیاسی آپشنز کا استعمال کیا، شنوائی نہیں ہوتی تو لانگ مارچ کا اعلان کیا۔ وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی نے کہا کہ 2 سال مکمل ہونے کو ہیں، کوئی لانگ مارچ اور احتجاج نہیں کیا، ہم چور دروازوں سے نہیں آتے، عوامی لوگ ہیں جمہوریت سے آتے ہیں، سہیل آفریدی نے سوال کیا کہ جب سے میں وزیراعلیٰ بنا ہوں میں نے کون سا احتجاج کیا ہے؟ وزیراعلیٰ سہیل آفریدی نے کہا ہم ڈٹے ہوئے ہیں، ہم لانگ مارچ کریں گے، ہم سے احتجاج کا حق کوئی نہیں چھین سکتا، پارلیمانی پارٹی اجلاس میں فیصلہ ہوا ہے کہ 27 ستمبر کو ہم نکلیں گے، یہ ہمیں کوڈرا نہیں سکتے۔

بقیہ اُستمان 05

نے ایران کو تباہ کرنے کی دھمکی دیتے ہوئے ساتھ ہی ایران کے صدر مسعود پزشکیان سے ملاقات کا اشارہ بھی دے دیا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کے لیے 3 آپشن بھی دیے اور کہا کہ یا تو ایران کو تباہ کردیا جائے یا اس کی معیشت کو برباد کردیا جائے یا پھر ایران معاہدہ کرلے۔ ٹرمپ نے دھمکی دی کہ اس سے پہلے کہ ایران کو تباہ اور اس کی معیشت کو برباد کردیا جائے ایران کو اپنا رویہ درست کرنا ہوگا۔ امریکی صدر نے کہا کہ امریکا ایران جنگ سے متعلق فیصلہ کن مرحلے پر پہنچ چکے ہیں، خطے میں بڑی تبدیلیاں ہونے والی ہیں، ایران سے متعلق بڑے فیصلے کا وقت آچکا ہے۔ امریکی صدر کا کہنا تھا کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی اجلاس کے موقع پر وہ ایرانی صدر مسعود پزشکیان سے ملاقات بھی کرسکتے ہیں۔

بقیہ اُستمان 06

کمشنر لاہور کے احکامات پر تیس دن کے لیے نظر بند کیا گیا۔ پولیس کی سفارش پر تین ایم پی او کے تحت نظری بندی کی گئی جبکہ علیمہ خانم کے دونوں بیٹوں کو رہا کردیا گیا۔ عظمیٰ خانم اور نورین نیازی کو رات گئے کوٹ لکھپت جیل منتقل کیا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے علیمہ خانم کی رہائشگاہ سے ان کی بہنوں اور بھانجوں کو حراست میں لیا اور انہیں بکتر بند گاڑی کے ذریعے منتقل کیا گیا۔ عظمیٰ خانم اور نورین نیازی کو دیگر کے ہمراہ رات گئے گرفتار کیے جانے کے بعد دیگر اہل خانہ کو چھوڑ دیا گیا، دونوں بہنوں کو 30 روز کے لیے نقص امن کے خطرے کے پیش نظر جیل بھجوایا گیا۔

بقیہ اُستمان 07

میں عملا کوئی حکومت نہیں جبکہ سندھ کے بعض علاقوں میں ڈاکو راج ہے۔ انہوں نے کہا کہ طاقتور ادارے حکومت چلا رہے ہیں جو آئین، قانون اور اخلاق کے پابند نہیں۔ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ قرضوں کا دبا مسلسل بڑھ رہا ہے اور مہنگائی اتنی بڑھ گئی ہے کہ لوگ اپنا علاج بھی نہیں کروا پا رہے۔ حکمرانوں کی آنکھیں اور کان بند [illegible]

ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ کئی سالوں سے ملٹی نیشنل کمپنیاں پاکستان چھوڑ رہی ہیں اور کوئی سرمایہ کاری کے لیے تیار نہیں۔ افغانستان اور بھارت کے ساتھ سرحدیں بند کردی گئی ہیں، چین کا اعتماد کھو چکا ہے اور ملک ایک محصور ریاست بن کررہ گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گھر میں آگ لگی ہوئی ہے اور نئے مسائل پیدا کیے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ہم بارود کے ڈھیر پر بیٹھے ہوئے ہیں اور صوبوں و معدنی وسائل کے مسائل چھیڑے جارہے ہیں۔ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ جے یو آئی کے بغیر حکومت بنتی نہیں اور اگر بنتی ہے تو چلتی نہیں۔ پارلیمان کے اندر تمام سیاسی جماعتوں کے ساتھ اشتراک عمل اور متحدہ اپوزیشن کی توثیق کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس حکومت کو اسٹیبلشمنٹ کی نمائندہ سمجھتے ہیں

بقیہ اُستمان 08

ذمے داریاں پوری نہیں کرتا، آبنائے ہرمز دوبارہ نہیں کھولی جائے گی۔ ایران کی نئی شرائط میں جنگ کا خاتمہ، دونوں ممالک کی خودمختاری کا احترام، ایک دوسرے کے اندرونی معاملات میں عدم مداخلت، بحری ناکہ بندی ختم کرنا اور ایران کے منجمد اثاثے بحال کرنا شامل ہیں۔ جون میں طے پانے والے مفاہمتی معاہدے میں جنگ کا تمام محاذوں پر خاتمہ، ایران کے لیے 300 ارب ڈالرز کے امریکی تعاون سے تعمیرِنو کے منصوبے، ایرانی تیل کی برآمدات کے لیے پابندیوں میں نرمی اور خطے میں مزید امریکی فوجی تعینات نہ کرنے کی شرائط شامل تھیں۔

بقیہ اُستمان 09

مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اقوام متحدہ کے چارٹر کو برقرار رکھتے ہوئے بین الاقوامی قانون کا احترام اور تنازعات کے منصفانہ اور پائیدار حل کے لیے پرامن ذرائع سے اپنی ذمہ داریاں پوری کرے۔ نائب وزیراعظم نے کہا کہ اقوام متحدہ کے امن مشنوں میں فوجی دستے فراہم کرنے والے ایک طویل عرصے سے سرگرم اور صف اول کے ملک کے طور پر بین الاقوامی امن وسلامتی کے قیام کے لیے پاکستان کا پائیدار عزم مسلمہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان تنازعات کی روک تھام اور ان کے حل کے لیے مکالمے اور سفارت کاری کے ذریعے ایک جامع نقطہ نظر کی حمایت جاری رکھے ہوئے ہے

بقیہ اُستمان 10

کرنے کی یقین دہانی کرائی حاجی نور محمد دمڑ نے کہا کہ عوامی خدمت اور لوگوں کے مسائل کا ازالہ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ عوام کو درپیش مشکلات کے حل کے لیے دستیاب وسائل کے اندر رہتے ہوئے ہرممکن اقدامات کیے جائیں گے اور جائز مسائل کے حل میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی اس موقع پر ملاقات کرنے والے افراد نے اپنے مسائل سننے، فوری کارروائی اور حل کی یقین دہانی پر صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ کا شکریہ ادا کیا اور ان کے عوام دوست رویے کو سراہا۔

بقیہ اُستمان 11

کجر، میر یوسف ہنگوکی، کوئٹہ سٹی کے سینئر نائب صدر سید ایوب آغا، نائب صدر زبیر بڑیچ سمیت دیگر پارٹی رہنماؤں اور کارکنوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر پارٹی رہنماؤں نے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی سالگرہ کا کیک کاٹا اور انہیں سالگرہ کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کی صحت، درازی عمر اور سیاسی کامیابیوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان پیپلز پارٹی جمہوریت، عوامی خدمت اور عوام کے حقوق کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی، جبکہ پارٹی قیادت کی رہنمائی میں عوامی مسائل کے حل اور بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کے لیے بھرپور کردار ادا کیا جائے گا۔

بقیہ اُستمان 12

گا، پی ٹی آئی والے بھی پرامن نہیں رہے، پرامن احتجاج ان لوگوں کی روایت نہیں، پی ٹی آئی والوں سے حساب لیا جائے گا، فنڈز کے بہانوں کے پیچھے انہیں چھپنے نہیں دیں گے۔ ورکرز کنونشن سے خطاب اور میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراطلاعات نے کہا کہ کوہاٹ کی فضاء سوگوار ہے، دھرتی کے بہادر جوانوں نے ملکی دفاع کے لئے جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ وزیراطلاعات نے کہا کہ سی ایم ایچ کوہاٹ میں زیر علاج زخمی جوانوں کا جذبہ دیدنی ہے، فوج اور پولیس کے جوانوں اور افسران نے بہادری سے آپریشن میں حصہ لیا۔ وزیراطلاعات نے کہا کہ ہم سب مل کر دہشت گردی کے ناسور کو ختم کرکے دم لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بزدل دہشت گرد چھپ کر وار کر رہے ہیں۔ وزیراطلاعات نے کہا کہ شہید فہیم کے والد کا کہنا ہے کہ بیٹے کی شہادت قابل فخر لمحہ ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ دہشت گرد اس قوم کے جذبے کو کم نہیں کرسکتے

بقیہ اُستمان 13

، موثر اور شفاف بنایا جائے گا، تاکہ ٹیکس نظام میں شفافیت کو یقینی بناتے ہوئے صوبائی ریونیو میں اضافہ کیا جاسکے اس موقع پر بتایا گیا کہ گوادر میں بلوچستان ریونیو اتھارٹی کا دفتر فعال کردیا ہے، جس سے گوادر اور گردونواح میں ٹیکس سے متعلق امور کی نگرانی اور ٹیکس دہندگان کو خدمات کی فراہمی میں مزید بہتری آئے گی۔ اس کے علاوہ جیولرز، بیکریوں، پراپرٹی ڈیلرز، کار شورومز، پانی فراہم کرنے والی کمپنیوں اور دیگر متعلقہ کاروباری شعبوں کو بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے ٹیکس دائرہ کار میں لانے کا فیصلہ بھی کیا گیا۔

بقیہ اُستمان 14

کردار ادا کرتا ہے۔ ہماری مشترکہ کاوشوں سے تمام سرکاری یونیورسٹیوں کو معیار اور مقدار کے اعتبار سے بلند تر مقام تک پہنچانے میں ہم کامیاب ہوئے ہیں جو سب کیلئے باعث فخر و مسرت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں گورنر ہاؤس کوئٹہ میں گوادر یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر رزاق صابر اور تربت یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر گل حسن سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔

بقیہ اُستمان 15

اسپتال منتقل کردیا جبکہ واقعے کی مزید تحقیقات جاری ہیں۔ پولیس کے مطابق فائرنگ کے واقعے کے محرکات اور دیگر پہلوؤں کا جائزہ لیا جارہا ہے۔

بقیہ اُستمان 16

سے کچلاک تک اپنا آپریشن شروع کرے گی۔ وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی کی ہدایت اور زیرِ نگرانی جناح پیپلز ٹرین کا ریک کیریج فیکٹری سے شاندار انداز میں روانہ کیا گیا، کیریج [illegible]

ہے۔ وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے وزیراعلیٰ بلوچستان اور حکومت بلوچستان کے تعاون پر اظہارِ تشکر کیا۔ ریلوے کی تاریخ میں پہلی بار صوبوں کے اشتراک سے عوامی فلاح کے منصوبوں کو عملی شکل دی جارہی ہے۔ پاکستان ریلوے کسی ایک صوبے کا نہیں بلکہ پورے پاکستان کا ادارہ ہے، جو ملک کے ہر حصے کو جوڑنے والی مضبوط زنجیر ہے۔ سریاب، کچلاک، شیخ ماندا، بلیلی، جی او آر ہالٹ اور کوئٹہ سمیت اسٹیشنز پر سہولیات کی بہتری اور اپ گریڈیشن کا کام کیا گیا۔ جناح پیپلز ٹرین سے بلوچستان کے عوام بالخصوص طلبہ، خواتین، بچوں، مزدوروں اور عام شہریوں کو سستی، محفوظ اور بہتر سفری سہولت میسر آئے گی۔ جناح پیپلز ٹرین بلوچستان کے عوام کے لیے سفری سہولت کی فراہمی اور صوبے کو ریلوے نیٹ ورک سے مزید مضبوطی سے جوڑنے کی اہم کاوش ہے۔ وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی کے مطابق صوبوں کے تعاون سے ریلوے کے ذریعے عوامی خدمت اور قومی رابطے کا دائرہ مزید وسیع کیا جارہا ہے۔ کیریج فیکٹری سے جناح پیپلز ٹرین کی روانگی، محنت کشوں کے چہروں پر اپنی محنت کی کامیابی کی خوشی نمایاں رہی۔

بقیہ اُستمان 17

بتایا کہ کارروائیوں کے دوران ہلاک دہشتگردوں کے قبضے سے جدید اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا۔ بابر خان یوسفزئی نے سکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا کہ بروقت کارروائیاں دہشتگرد عناصر کے خلاف مؤثر پیش قدمی ہیں۔ معاون برائے داخلہ نے کہا کہ بلوچستان میں امن واستحکام کے قیام کے لیے دہشتگرد عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی۔ انہوں نے دہشتگردوں کے خلاف کامیاب کارروائی پر سکیورٹی فورسز کو خراجِ تحسین بھی پیش کیا۔

بقیہ اُستمان 18

اعجاز احمد حسین نے سرکی روڈ، گولمنڈی چوک اور خدائے داد روڈ کے مختلف علاقوں میں گوشت کی قیمتوں اور سرکاری نرخ نامے پر عملدرآمد کا جائزہ لیا۔ کارروائی کے دوران سرکاری نرخ نامے کی خلاف ورزی اور مبینہ گراں فروشی پر 8 افراد کو گرفتار کرکے جیل منتقل کردیا گیا۔ انتظامیہ نے واضح کیا کہ شہریوں کو مقررہ سرکاری نرخوں پر اشیائے ضروریہ کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے پرائس کنٹرول کارروائیاں جاری رہیں گی اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔

بقیہ اُستمان 19

مطابق تینوں شہروں میں اضافی نفری پہنچنا شروع ہوگئی جبکہ اہم شاہراہوں پر کنٹینرز بھی اسٹینڈ بائی رکھے گئے ہیں۔ وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں 22 ہزار سے زائد اہلکار تعینات کرنے کی تیاری کی گئی ہے۔ اسلام آباد کی سکیورٹی کی نگرانی 8 ڈی آئی جیز، 10 ایس ایس پیز اور 40 ایس پیز کریں گے۔ اس کے علاوہ 58 ڈی ایس پیز اور 246 انسپکٹرز بھی سیکٹرز اور سب سیکٹرز میں تعینات پولیس فورس کی سپرویژن کریں گے۔ ذرائع کے مطابق جڑواں شہر راولپنڈی میں 13 ہزار سے زائد پولیس اہلکار تعینات کیے جارہے ہیں

بقیہ اُستمان 20

نے والے کیپٹن ابوذر فاروق، لیفٹیننٹ شیراز بابر سمیت 4 جوانوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ شہید افسران، جوانوں نے وطن عزیز کے دفاع، دہشتگردی کے خلاف جنگ میں بے مثال شجاعت کا مظاہرہ کیا۔ وزیراعظم کا کہنا تھا کہ ملکی سلامتی کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہدا کو قوم سلام پیش کرتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک سیکیورٹی فورسز، قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارروائیاں جاری رہیں گی۔ وزیراعظم نے مزید کہا کہ ملک سے دہشتگردی کے مکمل خاتمے کے لیے آپریشن عزمِ استحکام کے تحت کارروائیاں پوری قوت سے جاری رہیں گی۔

بقیہ اُستمان 21

جانے سے روک دیا، جس کے باعث ان کی پرواز بھی مس ہوگئی۔ ذرائع کے مطابق سینیٹر عبدالشکور خان عچکزئی چین روانگی کے لیے اسلام آباد ایئرپورٹ پہنچے تھے، تاہم ایف آئی اے حکام نے انہیں بیرون ملک جانے سے روک دیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ سینیٹر کا نام اسٹاپ لسٹ میں شامل نہیں تھا، اس کے باوجود انہیں آف لوڈ کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق سینیٹر عبدالشکور خان عچکزئی کو روکنے کی وجوہات تاحال واضح نہیں ہوسکیں اور ایف آئی اے حکام کی جانب سے بھی اس معاملے پر کوئی باضابطہ مؤقف سامنے نہیں آیا۔ سینیٹر عبدالشکور خان عچکزئی کی چین جانے والی پرواز بھی روانہ ہوگئی

بقیہ اُستمان 22

نیویارک پہنچنے پر اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب سفیر عاصم افتخار احمد، امریکا میں پاکستان کے سفیر رضوان سعید شیخ، قونصل جنرل نیویارک عامر احمد عطوزئی اور اقوام متحدہ میں پاکستان کے مشن اور نیویارک میں قونصلیٹ کے افسران نے ان کا استقبال کیا۔ نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ کا آئندہ ہفتے کے دوران اعلیٰ سطحی ملاقاتوں اور مصروفیات پر مشتمل ایک مکمل پروگرام ہے، وہ وزارتی فورمز میں شرکت کریں گے اور پاکستان کے لیے اہمیت کے حامل کلیدی امور پر ملک کے بیانات اور مؤقف پیش کریں گے جن میں اقوام متحدہ کے ایجنڈے پر دوطرفہ، علاقائی اور بین الاقوامی ترجیحات شامل ہیں۔ نائب وزیراعظم محمد اسحاق ڈار وزیراعظم محمد شہباز شریف کے ہمراہ یواین جنرل اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کے علاوہ اپنے ہم منصبوں کے ساتھ متعدد دوطرفہ ملاقاتیں اور مختلف اعلیٰ سطحی سرگرمیوں میں شرکت کریں گے۔

بقیہ اُستمان 23

ذرائع کے مطابق اسلام آباد کے 24 سرکاری تعلیمی ادارے (آج) 22 ستمبر سے بند کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے جب کہ وفاقی دارالحکومت میں اضافی پولیس نفری کے لیے رہائش کا انتظام سرکاری اسکولوں میں کیا جارہا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہےکہ بند اسکولوں میں تعلیمی سرگرمیاں فی الحال معطل رہیں گی، آن لائن تعلیم یا متبادل ذرائع سے متعلق وفاقی نظامت تعلیم کی کوئی پالیسی نہیں بنائی گئی۔ واضح رہے کہ جماعت اسلامی اور تحریک انصاف نے اسلام آباد کی جانب لانگ مارچ کا اعلان کر رکھا ہے جس کے باعث دارالحکومت کی مختلف شاہراہوں پر کنٹینرز رکھ دیے گئے ہیں۔

بقیہ اُستمان 24

غور شروع کردیا۔ ذرائع کے مطابق پاور ڈویژن نے پروٹیکٹڈ فارمولے پر نظرثانی کا فیصلہ کرلیا، جس [illegible]

اسی ماہ لینے کی تجویز ہے، موجودہ فارمولے کے تحت پروٹیکٹڈ صارف کو 6 ماہ تک اضافی ادائیگی کرنا پڑتی ہے۔ صرف ایک بار 200 یونٹ سے زیادہ بجلی استعمال پر پروٹیکٹڈ کیٹگری ختم کردی جاتی ہے، پروٹیکٹڈ صارف کو بھی اگلے 5 ماہ تک کم یونٹس کے باوجود اضافی نرخ ادا کرنے پڑتے ہیں۔ دوسری جانب بٹ کوائن مائننگ کے لیے کم ریٹ پر بجلی فراہمی کا معاملہ تاحال حل نہ ہوسکا، حکومت بٹ کوائن مائننگ کے معاملے پر آئی ایم ایف کو راضی نہیں کرسکی، حالیہ مذاکرات میں یہ معاملہ پھر آئی ایم ایف ٹیم کے سامنے رکھا جائے گا۔

بقیہ اُستمان 25

روانہ ہوئے۔ قبل ازیں وزیراعلیٰ نے لاہور کے قریب موٹروے پر ویڈیو پیغام جاری کرتے ہوئے کہا تھا کہ انہیں اطلاع ملی ہے کہ نورین اور عظمی بی بی کو گرفتار کیا جارہا ہے اسی لیے وہ خود لاہور جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نورین آپا کو لینے لاہور روانہ ہوا ہوں، طاقتور لوگ پاکستان کو غلط سمت میں لے جارہے ہیں، سابق وزیراعظم کے خاندان کے ساتھ ناروا سلوک کیا جارہا ہے۔ وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ بانی چیئرمین کی بہن علیمہ آپا کو گرفتار کیا گیا اور ان کے گھر پر چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ سفید کپڑوں میں ملبوس افراد بینرز پھاڑ رہے ہیں اور کنونشن میں داخل ہورہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ چادر اور چار دیواری کا تقدس پامال کیا جارہا ہے، سفید کپڑوں میں افراد نے ایک صوبائی وزیر کو اغوا کرنے کی بھی کوشش کی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ آپ تو آئین وقانون کے محافظ ہیں، پاکستان کو تقسیم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے، 27 ستمبر کو پورا پاکستان سڑکوں پر نکلے گا۔ واضح رہے کہ پولیس نے رات گئے بانی پی ٹی آئی عمران خان کی بہنوں نورین نیازی اور عظمی خان کو بھی گرفتار کرلیا جبکہ اس سے قبل علیمہ خان کو پہلے ہی گرفتار کیا گیا تھا۔

بقیہ اُستمان 26

بلوچ بی وائی سی کی رہنماں میں شامل ہیں اور ان کے خلاف بلوچستان میں مختلف مقدمات زیر سماعت رہے ہیں۔ بلوچستان ہائیکورٹ کے عدالتی ریکارڈ میں بھی گل زادی بلوچ کا نام مقدمات میں موجود ہے۔ فیصلے سے متعلق مزید تفصیلات، مقدمے کی دفعات اور عدالت کی جانب سے سزا کی دیگر شرائط سامنے آنا باقی ہیں۔

بقیہ اُستمان 27

درخواست گزار کا موقف ہے کہ ڈی سی لاہور نے غیر قانونی طور پر نظر بندی کے احکامات جاری کیے۔ درخواست میں استدعا کی گئی ہے کہ عدالت ڈی سی کے غیر قانونی نظر بندی کے احکامات کو کالعدم قرار دے۔ واضح رہے کہ بانی پی ٹی آئی کی بہنوں نورین نیازی اور عظمی خان کو لاہور سے حراست میں لے کر نظر بند کردیا گیا، دونوں کو 30 روز کے لیے نظر بند کیا گیا ہے۔

بقیہ اُستمان 28

مطابق وزیر داخلہ محسن نقوی ایرانی قیادت سے ملاقاتوں کے دوران خطے کی مجموعی صورتحال پر تبادلہ خیال کریں گے جبکہ ملاقاتوں میں باہمی دلچسپی کے امور اور علاقائی معاملات بھی زیر بحث آنے کا امکان ہے۔ واضح رہے کہ محسن نقوی اس سے قبل بھی ایران کے متعدد دورے کرچکے ہیں۔

بقیہ اُستمان 29

مقیم افغان باشندوں کو حراست میں لے لیا۔ سکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ گرفتار افغان باشندے پاکستان کے راستے ایران اور یورپ جانے کی کوشش کررہے تھے۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق حراست میں لیے گئے تمام افراد کو قانونی کارروائی کے لیے متعلقہ پولیس حکام کے حوالے کردیا گیا ہے۔

بقیہ اُستمان 30

روپے برآمد ہوئے تھے۔ ملزم کی نشاندہی پر اس کے گھر سے ایک کروڑ روپے نقد بھی برآمد ہوئے جبکہ اس کے قبضے سے ملنے والی گاڑیاں اور دیگر اشیا بھی اس کی آمدن سے مطابقت نہیں رکھتیں۔ عدالت نے ڈائریکٹر امیگریشن پشاور کے ڈرائیور محمد حکیم کی بھی ضمانت منظور کرلی۔ ڈرائیور کے وکیل ارشد حسین یوسفزئی نے مؤقف اختیار کیا کہ ملزم کا جرم سے کوئی تعلق نہیں۔

بقیہ اُستمان 31

حکام کو ضروری ہدایات جاری کرتے ہوئے فوری کارروائی عمل میں لانے کی ہدایت کی، جبکہ دیگر مسائل کو بھی ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی یقین دہانی کرائی حاجی نور محمد دمڑ نے کہا کہ عوامی خدمت اور لوگوں کے مسائل کا ازالہ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ عوام کو درپیش مشکلات کے حل کے لیے دستیاب وسائل کے اندر رہتے ہوئے ہرممکن اقدامات کیے جائیں گے اور جائز مسائل کے حل میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی اس موقع پر ملاقات کرنے والے افراد نے اپنے مسائل سننے، فوری کارروائی اور حل کی یقین دہانی پر صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ کا شکریہ ادا کیا اور ان کے عوام دوست رویے کو سراہا۔

بقیہ اُستمان 32

مالی معاونت سے توانائی اور ماحولیاتی استحکام کے اقدامات بھی آگے بڑھیں گے، گلوبل گیٹ وے پروگرام پاکستان میں غیرملکی سرمایہ کاری کی راہ ہموار کرے گا۔ منصوبے کے تحت ٹیکس نظام اور طویل مدتی مالیاتی منصوبہ بندی بہتر بنائی جائے گی، خیبر پختونخوا کے آف گرڈ دیہی علاقوں میں قابل تجدید توانائی کو فروغ ملے گا، خیبر پختونخوا کے توانائی شعبے میں نجی سرمایہ کاری اور شراکت بڑھائی جائے گی۔

بقیہ اُستمان 33

دارالحکومت میں سیکیورٹی کے سخت اور غیر معمولی انتظامات شروع کردیے گئے ہیں شہر کے مرکزی راستوں اور اہم چوراہوں پر کنٹینرز پہنچا دیے گئے ہیں جبکہ ڈی چوک کو مکمل طور پر سیل کردیا گیا ہے انتظامیہ کی جانب سے مظاہرین کو شہر میں داخل ہونے سے روکنے کے لیے تمام اہم شاہراہوں پر عارضی رکاوٹیں کھڑی کی جارہی ہیں ڈی چوک، سیرینا چوک، سری نگر ہائی وے، مارگلہ ایونیو اور فیض آباد پر بڑی تعداد میں کنٹینرز لگا کر راستے بند کیے جارہے ہیں

بقیہ اُستمان 34

زبان بولنے والا اپنے انتظامی یونٹ کے مطالبے کے لیے نکلے گا۔ انہوں نے کہا کہ سندھ میں کراچی کے نوجوانوں کے حقوق مارے جارہے ہیں اور جعلی ڈومیسائل کے ذریعے شہری کوٹے پر بھی حق تلفی کی جارہی ہے۔ مصطفیٰ کمال کا کہنا ہے کہ 18 سال میں سندھ کو 22 ہزار ارب روپے ملے، [illegible]

میں 80 فیصد پینے کا صاف پانی نہیں، کراچی میں پینے کا صاف پانی نہیں، ٹینکر کہاں سے پانی لے کر آرہے ہیں؟ افغانستان سے لا رہے ہیں؟ ہیروئن بیچنے والوں نے کاروبار بند کرکے ٹینکر کا کام شروع کردیا ہے، ہیروئن کے کاروبار میں لوگ پکڑے جاتے تھے، ٹینکر کا کام کرکے سینیٹر بن جاتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جن کے ہاتھوں میں پانی فراہم کرنا ہے، وہی ٹینکر چلا رہے ہیں، اب بھی ہم بچوں کو کتوں کے کاٹنے سے نہیں بچا سکتے، ہم اب بھی بچوں کو گٹر میں گرنے سے نہیں بچا سکتے۔

بقیہ اُستمان 35

ہے کہ زلزلے کا مرکز خضدار سے 45 کلومیٹر مشرق میں تھا۔ زلزلے کے جھٹکے محسوس ہوتے ہی شہریوں میں خوف وہراس پھیل گیا اور علاقہ مکین گھروں اور دکانوں سے کلمہ طیبہ کا ورد کرتے ہوئے کھلی جگہوں پر جمع ہوگئے۔

بقیہ اُستمان 36

کرنا پڑے گا صدر کے دفتر میں محکمہ تعلقات عامہ کے ڈائریکٹر جنرل حبیب اللہ عباسی نے اس فیصلے کو دشمنانہ اقدام قرار دیا ہے۔

بقیہ اُستمان 37

سے چوری شدہ موٹر سائیکل اور ماسٹر کی برآمد ہوئی۔ جبکہ تین مبینہ ڈکیتوں: 1. صفیر ولد عطر خان، قوم ہلا ابڑو، سکنہ بھاگ. 2 سونا ولد راجہ خان، سکنہ پیچوہہ کھلوئی ڈپ. 3 عرفان ولد امیر بخش، قوم پالال، سکنہ بابا کوٹ کو بھی گرفتار کرلیا گیا۔ گرفتار ڈکیتوں کے خلاف FIRNo.150/26، 151/26 تھانہ سٹی ڈیرہ مراد جمالی، FIRNo.11/24 تھانہ صدر ڈیرہ مراد جمالی اور FIRNo.45/21 تھانہ منجھوشوری سمیت مختلف مقدمات درج ہیں۔

بقیہ اُستمان 38

متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔ ڈپٹی کمشنر فریدہ ترین نے کہا کہ پولیو ایک خطرناک اور ناقابلِ علاج مرض ہے تاہم بروقت اور مکمل ویکسینیشن کے ذریعے بچوں کو اس موذی مرض سے محفوظ رکھا جا سکتا ہے انہوں نے اس موقع پر والدین پر زور دیا کہ وہ اپنے پانچ سال سے کم عمر تمام بچوں کو ہر پولیو مہم کے دوران پولیو سے بچاؤ کے قطرے لازمی پلوائیں تاکہ بچوں کو عمر بھر کی معذوری سے محفوظ رکھا جاسکے۔

بقیہ اُستمان 39

میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہی کمشنر لسبیلہ ڈویژن نے کہا کہ 2022 کے سیلاب میں جن متاثرین کے گھر سیلاب کی نذر ہوئے انکے گھروں کی بحالی پراجیکٹ میں کسی بھی سطح پر کوتاہی برداشت نہیں کی جائیگی گڈ گورننس کے حوالے سے وزیراعلی سرفراز بگٹی کی قیادت میں حکومت بلوچستان کا وژن واضح ہے ڈسٹرکٹ منیجر این آر ایس پی جہانگیر بلوچ نے کمشنر کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ پی ڈی ایم اے کی جانب سے 18815 سیلاب متاثرہ خاندانوں کے لئے مستند فہرستیں فراہم کی گئیں۔

بقیہ اُستمان 40

کرتے ہوئے درجنوں واٹر کنکشن کاٹ دیے گئے غیرقانونی واٹر کنکشن لگانے پائپ لائن کو نقصان پہنچانے اور زرعی ابادی وکاشتکاری کرنے پر چار افراد کو گرفتار کرلیا گیا ڈیزل انجن مشین ڈی واٹرینگ موٹر مشنری ضبط مقدمات درج کروانے کے لیے پولیس کو مراسلے ارسال کردیے گئے غیر قانونی واٹر کنکشن لگانے والوں کو کسی صورت معاف نہیں کیا جاے گا ایگزیکٹو انجینئر کچھی پلین واٹر سپلائی اسکیم ڈاکٹر حسین جمالی جونیئر انجینئر محمد ایوب بھٹو و پی ایچ ای کے عملے اور پولیس کی مدد سے ڈیرہ مراد جمالی ربیع کینال نوتال ودیگر ایریاز میں مین پائپ لائن میں غیر قانونی کنکشن لگانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی۔

بقیہ اُستمان 41

کتب کی فراہمی کے حوالے سے منعقد تقریب میں کمانڈنٹ ایف سی نے طالبات میں درسی کتب تقسیم کیں اور تعلیم کی اہمیت پر طالبات سے بات چیت کی. طالبات نے کالج کے مسائل، کالج بس کی مرمت، کلاس رومز اور آفس کیلئے سولر سسٹم کی فراہمی سمیت کالج کے بنیادی مسائل کے حل کیلئے کمانڈنٹ ایف سی کو اپنے گزارشات پیش کئے. کمانڈنٹ ایف سی بریگیڈیئر نادر محی الدین نے طالبات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم ہی سے ہم ایک بہتر مستقبل کی جانب سفر کرکے اپنے آنے والی نسلوں کو ایک بہتر زندگی دے سکتے ہیں

بقیہ اُستمان 42

فروخت کا سلسلہ جاری تھے حالانکہ پنجگور انتظامیہ ایل پی جی جیس سلنڈر کی قیمت فی کلو 380 توپے مقرر کی ہے اسکے علاوہ مارکیٹ میں 3800 اور 4000 میں فروخت ہورہی ہے عوامی حلقوں نے ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ حکام سے اپیل کی ہے کہ پنجگور میں گیس کی قیمتوں میں کمی کے لئے احکامات کیے جائیں دوسری جانب چھوٹے گیس کے دکانداروں کے مطابق گیس پنجگور سے باہر جارہا ہے اور مہنگے مل رہا ھے اسلئے مہنگے فروخت کررہے ہیں اس سلسلے میں حکومت اور دیگر ذمہ داران کو اقدامات کرنا چاہیے۔

بقیہ اُستمان 43

گرفتار کرلیا گرفتار ملزمان کے قبضے سے چھینا گیا موبائل فون، ایک موٹر سائیکل اور واردات میں استعمال ہونے والا خنجر بھی برآمد کرلیا گیا گرفتار ملزمان کے نام نواب ولد محمد عمر سکنہ شاپاتان پنجگور۔ امتیاز ولد محمد یعقوب سکنہ غریب آباد چتکان پنجگور شامل ہیں گرفتار ملزمان کے خلاف متعلقہ تھانے میں مقدمات درج کر کے مزید تفتیش شروع کردی گئی ہے

بقیہ اُستمان 44

عظیم سانحہ ہے ان کے قاتلوں کی گرفتاری میں مرکزی وصوبائی حکومتیں ناکام ہوگئی بیان خیالات کا اظہار انہوں نے چارسدہ میں جمعیت علما اسلام کے مرکزی مجلس شوری کے رکن سابق ایم پی اے اور ممتاز عالم دین شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد ادریس شہید کی المناک شہادت پر ان کے بڑا بیٹا صاحب زادہ مولانا محمد انس سے تعزیت کے موقع پر دلی رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ واقعہ ایک نہایت افسوسناک اور دلخراش سانحہ ہے جو نہ صرف ان کے خاندان بلکہ پورے علمی ودینی طبقے کے لیے گہرے صدمے کا باعث ہے۔ انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے ملک میں عرصہ دراز سے جید علمائے کرام اور دینی شخصیات کو مسلسل نشانہ بنایا جا رہا ہے مگر ان واقعات میں ملوث عناصر کی گرفتاری اور ان کی روک تھام کے لیے کوئی مؤثر اور سنجیدہ اقدام دیکھنے میں نہیں آیا۔ جمعیت علما اسلام [illegible]

واقعی سزا دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس موقع پر حضرت مولانا محمد ادریس شہید کے اہل خانہ سے دلی تعزیت ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ شہید کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔

بقیہ اُستمان 45

حسن محمد حسنی، پی ایس ٹو اے ڈی سی مشتاق احمد گرگ، پی ایس ٹو اے سی محمد فضل لہڑی، معزز علاقائی ذمہ داران اور دیگر نے شرکت کی علاقائی ذمہ داران نے بجلی، پانی، سڑکیں، اسکولوں، نیٹ ورک سمیت دیگر اہم عوامی مسائل پیش کیے اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر نے یقین دہانی کرائی کہ ڈپٹی کمشنر سوراب کی سربراہی میں متعلقہ محکموں کے تعاون سے عوامی مسائل کے حل کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں گے۔

بقیہ اُستمان 46

صفائی کے کاموں میں مصروف ہے۔ تفصیلات کے مطابق میئر میر مظفر خان جمالی نے شہر میں صفائی ستھرائی کے نظام کو مزید مؤثر بنانے اور شہریوں کو بہتر میونسپل سہولیات کی فراہمی کے لیے خصوصی ہدایات جاری کی ہیں، جن پر عملدرآمد کرتے ہوئے چیف آفیسر سکندر علی تنیو نے میونسپل عملے کو متحرک کردیا ہے۔ صفائی عملہ مختلف علاقوں میں سڑکوں اور گلیوں سے کچرا اٹھانے، کوڑا کرکٹ ٹھکانے لگانے اور دیگر صفائی کے امور انجام دے رہا ہے۔ اس موقع پر چیف آفیسر سکندر علی تنیو نے صفائی عملے کو ہدایت کی کہ شہر کے تمام علاقوں میں صفائی کا عمل بلاتعطل جاری رکھا جائے اور شہریوں کو درپیش صفائی سے متعلق مسائل کا فوری ازالہ یقینی بنایا جائے۔

بقیہ اُستمان 47

محمد رزاق، پراجیکٹ ڈائریکٹر محمد ظفر کھوسہ، ایکسیئن بی اینڈ آر فضل محمد زرکون، اسسٹنٹ کمشنر کھنی فہد حسین عمرانی اور دیگر متعلقہ افسران بھی موجود تھے۔ کمشنر نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ تمام جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کی جائے اور تعمیراتی کام مقررہ مدت کے اندر مطلوبہ معیار کے مطابق مکمل کیے جائیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ تعمیراتی معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور سڑکوں، نکاسی آب اور شہری انفراسٹرکچر کی بہتری پر خصوصی توجہ دی جائے۔

بقیہ اُستمان 48

بتایا کہ جب یہ ڈسپنسری قائم ہوئی تھی اس وقت علاقے کی آبادی تقریبا 2000 تھی جبکہ اب تین شہروں پر مشتمل اس علاقے کی آبادی بڑھ کر 25000 زیادہ سے تجاویز کر چکی ہے جبکہ ہزاروں پر مشتمل کی آبادی والے گاؤں کے لوگ آج بھی 19 ویں صدی کی صحت کی سہولیات سے محروم ہیں لوگ اکیسویں صدی کے دور میں ہونے کے باوجود صحت کی سہولیات میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا

بقیہ اُستمان 49

عہدیداران اور عقیدت مندوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ تقریب کے دوران کیک کاٹا گیا اور پیر محمد صادق قریشی نقشبندی کی دینی، روحانی اور سماجی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔ تقریب میں جماعت لواری شریف سے وابستہ یونٹ صدر غلام مرتضی لاشاری، ویدار علی جمالی، شمشیر خان جمالی، دلدار جمالی شعیب جمالی، میر آفتاب جمالی، میانداد لاشاری، نیاز لاشاری، رحیم خان جمالی، منیر احمد، جمالی، کاشف علی، جمالی، کامران جمالی، منظور جمالی، شعیب لاشاری، دادا غلام میراں جمالی، ، مہجر جمالی، سمیت دیگر عہدیداران، کارکنان اور مریدین نے شرکت کی۔

بقیہ اُستمان 50

مطابق یہ واقعہ دو افراد کے درمیان ون ویلنگ (OneWheeling) کے دوران آپس میں ٹکرانے کے باعث پیش آیا جس سے چوٹیں آئیں، جبکہ ایگل اسکواڈ کا دستہ بعد میں موقع پر پہنچا تھا۔ تاہم واقعے کی اصل اور مکمل حقیقت تفصیلی محکمانہ انکوائری کے بعد ہی واضح ہوسکے گی۔ ایس ایس پی آپریشنز ضیا الحق مندوخیل نے دوٹوک الفاظ میں کہا ہے کہ اگر تحقیقات میں کسی بھی پولیس اہلکار کی جانب سے تشدد یا اپنے اختیارات سے تجاوز کرنے کا عمل ثابت ہوگیا

بقیہ اُستمان 51

عبدالخالق نے بتایا کہ دہشت گردوں نے رابطہ قائم رکھنے کے لیے مجھے ایک موبائل فون دیا تھا اور وہ مجھے خودکش بمبار بننے پر مجبور کررہے تھے۔ صفیہ نے مزید کہا کہ انہوں نے خودکش حملے کی تیاری کے لیے گاڑی چلانا بھی سیکھی تھی، تاہم ریاست اور سیکیورٹی اداروں نے مجھے اور خدیجہ کو بحفاظت بازیاب کرایا اور انتہائی باعزت طریقے سے ہمارے خاندانوں کے حوالے کیا۔

بقیہ اُستمان 52

اجلاس 8 اکتوبر کو منعقد ہوگا جس میں جماعتی نظم و ضبط، تنظیمی امور، کوئٹہ میں امن وامان کی بگڑتی ہوئی صورتحال اور شہری مسائل سمیت اہم امور پر غور و خوض کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اجلاس کے لیے دعوت نامے تیار کیے جاچکے ہیں جو متعلقہ یونٹوں کے ذریعے اراکین عمومی تک بروقت پہنچائے جائیں گے۔

بقیہ اُستمان 53

کی رپورٹ کے مطابق پاکستان نے ایران کے ساتھ کامیاب سفارتی مذاکرات اور بیک ڈور رابطوں کے ذریعے مائع قدرتی گیس یعنی ایل این جی کے کارگو کی بحفاظت منتقلی کے لیے عالمی تجارتی گزرگاہ آبنائے ہرمز سے محفوظ راستہ حاصل کرلیا۔ شپ ٹریکنگ ڈیٹا کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ ایل این جی کا یہ بڑا ٹینکر قطر کی مشہور راس لفان تنصیب سے جون کے آخری ایام میں روانہ ہوا تھا

بقیہ اُستمان 54

اکاؤنٹس آفیسر، تمام میل وفی میل ایجوکیشن افسران اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں گزشتہ DEG اجلاس کے فیصلوں پر ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا جبکہ غیر حاضر عملے اور فیلڈ وزٹس سے متعلق رپورٹس کا تفصیلی معائنہ کیا گیا۔ اس موقع پر ضلع میں بند اور غیر مجاز قبضے میں موجود اسکولوں سے متعلق امور پر بھی غور کیا گیا۔ اجلاس میں RTSM رپورٹس کا جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ منظور شدہ، پُر اور خالی ٹیچنگ و نان ٹیچنگ آسامیوں کی تفصیلی صورتحال کا بھی جائزہ لیا گیا۔

بقیہ اُستمان 55

اجلاس چیئرمین ملک نصیر احمد شاہوانی کی زیر صدارت مرکزی دفتر کوئٹہ میں منعقدہ اجلاس میں [illegible] جنرل سیکرٹری حاجی عبدالرحمن [illegible]

ملکیار، ملک اسد اللہ بنگلزئی، ارباب محمد عمر، فضل الرحمن بلوچ، چیئرمین اسماعیل بلوچ، میر احمد بنگلزئی، محبت خان لونی، عبدالولی، نثار احمد، حاجی عصمت اللہ موسی خیل سمیت مختلف اضلاع کے ایگزیکٹو ممبران نے شرکت کی۔

بقیہ اُستمان 56

افتتاح کیا۔ افتتاحی تقریب میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کیچ ڈاکٹر عبدالرؤف بلوچ، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ٹیچنگ ہسپتال تربت ڈاکٹر عبدالوحید بلیدی، ڈبلیو ایچ او کیچ کے ڈسٹرکٹ پولیو آفیسر ڈاکٹر ارسلان، ظریف عالیان، پولیو ٹیموں کے ارکان اور محکمہ صحت کے دیگر متعلقہ اہلکار بھی موجود تھے۔ اس موقع پر انہوں نے بھی بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے۔ اس موقع پر میڈیا نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی نے کہا کہ پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے والدین، عوام، محکمہ صحت اور معاشرے کے تمام طبقات کی مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں۔

بقیہ اُستمان 57

کرنا پڑ سکتا ہے۔ صحافیوں کے ایک گروپ سے بات چیت کرتے ہوئے سید امان شاہ نے کہا کہ پاکستان کو معاشی، سیاسی اور انتظامی چیلنجز کا سامنا ہے، ایسے حالات میں ذاتی، جماعتی اور گروہی مفادات کے بجائے قومی مفاد کو ترجیح دینا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے مستقبل کے حوالے سے تمام سیاسی قوتوں کو سنجیدگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک دوسرے کے مؤقف کو برداشت کرنا اور قومی معاملات پر مشترکہ لائحہ عمل اختیار کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی استحکام کے بغیر معاشی ترقی اور پائیدار امن کا حصول مشکل ہے، اس لیے ضروری ہے کہ تمام ادارے اپنے آئینی دائرہ کار میں رہتے ہوئے ملک کے استحکام کیلئے اپنا کردار ادا کریں۔ عوام پاکستان پارٹی سمجھتی ہے کہ قومی مسائل کا حل کسی ایک جماعت یا ادارے کے پاس نہیں بلکہ باہمی مشاورت، شفاف طرز حکمرانی اور اجتماعی فیصلوں کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ سید امان شاہ نے کہا کہ عوام کو درپیش مسائل کے حل، روزگار کے مواقع میں اضافے، مہنگائی میں کمی، امن و امان کے قیام اور ملکی معیشت کی بہتری کیلئے سنجیدہ اور عملی اقدامات کی ضرورت ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ تمام سیاسی قوتیں اور قومی ادارے موجودہ حالات کی نزاکت کو سمجھتے ہوئے وسیع تر قومی مفاد میں مثبت کردار ادا کریں گے۔

بقیہ اُستمان 58

مڈل اسکول بسول اور پڑ میں اساتذہ وطلبہ کی حاضری، تدریسی عمل، تعلیمی ماحول، عمارتوں کی حالت، صفائی ستھرائی اور بنیادی سہولیات کا معائنہ کیا، جبکہ بنیادی مراکز صحت میں طبی عملے کی حاضری، ادویات کی دستیابی، صفائی اور عوام کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کا بھی جائزہ لیا۔

بقیہ اُستمان 59

موقع پر ریڈرٹو اے سی میر محمود رند اور سریاب صفا زونل ٹیم کے منیجر بھی ان کے ہمراہ تھے۔ آپریشن کے دوران مین شاہراہ پر کھڑے گندے پانی کی فوری نکاسی کو یقینی بنایا گیا، جبکہ روڈ کے کناروں پر پھیلا ہوا کوڑا کرکٹ ہٹا کر سڑک کو آمدورفت اور شہریوں کے لیے مکمل طور پر صاف کر دیا گیا۔ انتظار نو کے تحت چلائی جانے والی اس خصوصی مہم کا بنیادی مقصد شہریوں کو صاف ستھرا اور بہتر ماحول فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ مین شاہراہ پر ٹریفک کی روانی کو بلاتعطل جاری رکھنا ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ شہر میں گندگی پھیلانے اور تجاوزات قائم کرنے والوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی تاکہ شہریوں کو کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

بقیہ اُستمان 60

ہارے افراد موجود ہوتے ہیں، جنہیں رات کے وقت آرام اور سکون کی ضرورت ہوتی ہے، مگر ہوٹلوں کے گاہکوں کے شور اور ہنگامہ آرائی کے باعث مکینوں کے لیے گھروں میں بھی سکون سے رہنا مشکل ہوگیا ہے۔ رہائشیوں کا کہنا ہے کہ ہوٹلوں کا کچرا کالونی کے اندر پھینکے جانے سے نالیاں بار بار بند ہو جاتی ہیں، جبکہ طویل عرصے سے مناسب صفائی نہ ہونے کے باعث گندگی اور بدترین تعفن پھیل رہا ہے۔ ہوٹلوں کے گاہکوں کی جانب سے گھروں کے قریب پیشاب کرنے سے شدید بدبو اور غلاظت پیدا ہورہی ہے

بقیہ اُستمان 61

شکایات میں مندرجہ ذیل معلومات لازماً مہیا کریں۔ 1۔ نام بمعہ ولدیت 2۔ کاپی قومی شناختی کارڈ 3۔ مکمل پتہ/ ایڈریس 4۔ نشان انگوٹھا/ دستخط 5۔ رابطہ نمبر موبائل/ گھر/ ای میل۔ واضح کیا جاتا ہے کہ چیئرمین نیب کی ہدایات کے مطابق اب نیب گمنام/ فرضی شکایات پر کارروائی نہیں کرے گا۔ صرف ایسی مصدقہ شکایات جو نیب کے دائرہ کار پر پورا اُترتی ہوں اُن پر قانون کے مطابق کاروائی کی جائے گی۔ ایسی شکایات پر کاروائی سے قبل شکایات کنندگان سے بیان حلفی اسٹامپ پیپر پر لیا جائے گا۔

بقیہ اُستمان 62

اور تحصیل سنی میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کا دورہ کرکے کام کی پیش رفت اور معیار کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر متعلقہ حکام وانجینئرز کی جانب سے چیف انجینئر بشیر ناصر کو جاری ترقیاتی منصوبوں، تعمیراتی کام کی رفتار اور دیگر امور کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ چیف انجینئر بشیر ناصر نے منصوبوں پر جاری کام کا معائنہ کیا اور متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں میں تعمیراتی معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے اور کام کو مقررہ مدت کے اندر مکمل کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں تاکہ عوام کو ان منصوبوں کے ثمرات جلد از جلد حاصل ہوسکیں۔ انجینئرز اپنی نگرانی میں ترقیاتی منصوبوں کو معیار کے مطابق مکمل کروائیں تاکہ عوام حکومتی کاوشوں سے دیرپا استفادہ حاصل کرسکیں۔

بقیہ اُستمان 63

کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اس مقصد کے لیے محکمہ صحت کی جانب سے ٹیموں کو متحرک کیا گیا ہے، جبکہ مہم کی مؤثر نگرانی اور کامیابی کو یقینی بنانے کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو ذمہ داریاں تفویض کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پولیو ایک خطرناک اور مستقل معذوری کا باعث بننے والی بیماری ہے، تاہم بروقت ویکسینیشن کے ذریعے بچوں کو اس موذی مرض سے محفوظ بنایا جاسکتا ہے۔ والدین اپنے پانچ سال تک کی عمر کے تمام بچوں کو ہر انسدادِ پولیو مہم کے دوران لازمی طور پر پولیو کے قطرے پلوائیں اور پولیو ٹیموں کے ساتھ بھرپور تعاون کریں ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ مہم کے دوران ضلع بھر کے مختلف علاقوں میں گھر گھر جا کر بچوں کو پولیو [illegible]

روڈ، ڈی جی خان روڈ اور سنجاوی روڈ پر تین اہم ٹرانزٹ پوائنٹس قائم کیے جائیں گے، جہاں سفر کرنے والے خاندانوں کے پانچ سال تک کی عمر کے بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے کے لیے خصوصی ٹیمیں تعینات ہوں گی تاکہ کوئی بچہ ویکسین سے محروم نہ رہے۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ افسران اور پولیو ٹیموں کو ہدایت کی کہ مہم کے دوران مقررہ اہداف کے حصول کے ساتھ ساتھ ٹیموں کی حاضری، بچوں کی کوریج، ویکسین کے مناسب استعمال اور روزانہ کی بنیاد پر مہم کی پیش رفت کو یقینی بنایا جائے۔

بقیہ اُستمان 64

ہسپتال کے مختلف شعبوں کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ہسپتال میں موجود ادویات کے اسٹاک، صفائی ستھرائی کے انتظامات کا بھی معائنہ کیا۔ سراج احمد بلوچ نے ہسپتال کے حاضری رجسٹر کو چیک کیا اور عملے کی حاضری کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے سختی سے ہدایت کی کہ تمام ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل اسٹاف اپنے اوقات کار کی سختی سے پابندی کریں اور ڈیوٹی پر غیر حاضر رہنے والے عناصر کے خلاف ضابطے کے مطابق سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومتِ بلوچستان عوام کو ان کی دہلیز پر بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے کوشاں ہے، اور صحت کے شعبے میں غفلت یا لاپرواہی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔

بقیہ اُستمان 65

صوبائی حکومت اپنے چہرائی چیئرمین کے ذریعے اپنے منظور نظر غیر تاجر اور غیر مستحق افراد میں تقسیم کرکے قانون اور لورالائی تاجران دشمنی کے مرتکب ہونگے جوکہ لوکل گورنمنٹ 2010 ترمیمی ایکٹ کے صریحا خلاف ورزی ہے۔

بقیہ اُستمان 66

جنہیں فوری طور پر طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کیا گیا۔ واقعے کے بعد پولیس نے موقع پر پہنچ کر تحقیقات شروع کردی ہیں، جبکہ فائرنگ کی وجوہات اور ملزمان کی شناخت کے حوالے سے مزید معلومات حاصل کی جارہی ہیں۔

بقیہ اُستمان 67

دعا کی اور کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں ہم سوگوار خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ اللہ تعالی مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور تمام پسماندگان بالخصوص بیگ محمد رئیسانی قادر رئیسانی کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

بقیہ اُستمان 68

حراست میں لے لیا گیا ہے۔ ابتدائی تفتیش سے معلوم ہوا ہے کہ یہ تمام افراد انسانی اسمگلروں کے نیٹ ورک کے ذریعے براستہ پاکستان اور ایران غیر قانونی طور پر یورپ جانے کی کوشش کررہے تھے۔ پکڑے جانے والے افراد کو ضروری قانونی کارروائی کی تکمیل کے لیے پولیس حکام کے حوالے کردیا گیا ہے۔ سکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ پاک افغان اور پاک ایران سرحدی پٹی پر غیر قانونی آمدورفت اور انسانی اسمگلنگ کے خاتمے تک سخت کارروائیاں جاری رہیں گی۔

بقیہ اُستمان 69

اتھارٹی کی خصوصی مہم جاری ہے، جس کے تحت کوئٹہ اور اورالائی میں فوڈ سیفٹی ٹیموں نے دودھ کی دکانوں، دودھ بردار گاڑیوں اور سپلائی ذرائع کی بھرپور چیکنگ کی۔ نوحصار، خیزی چوک، خدائیداد روڈ، کاسی روڈ، کواری روڈ اور ملحقہ علاقوں سمیت لورالائی میں کارروائیوں کے دوران مجموعی طور پر 64 فوڈ بزنس یونٹس کا معائنہ کیا گیا، جبکہ 14 یونٹس کو جرمانے عائد کیے گئے۔ موبائل لیبارٹریز کے ذریعے موقع پر 12,520 لیٹر دودھ اور 600 کلو دہی کی فوری جانچ کی گئی۔ ٹیسٹنگ کے دوران ملاوٹ اور ناقص معیار ثابت ہونے پر 320 لیٹر دودھ اور 60 کلو دہی موقع پر تلف کردیا گیا۔ فوڈ سیفٹی ٹیموں کے مطابق مختلف کارروائیوں کے دوران دودھ میں پانی کی ملاوٹ اور اسکمڈ ملک پاؤڈر کے استعمال کے شواہد سامنے آئے۔ لورالائی میں 7 دودھ کی دکانوں کے خلاف پانی کی ملاوٹ، اسکمڈ ملک پاؤڈر، ناقص صفائی اور بی ایف اے لائسنس کی عدم موجودگی پر کارروائی عمل میں لائی گئی۔ کوئٹہ میں دودھ بردار گاڑیوں، موٹر سائیکلوں، رکشوں، دودھ کی دکانوں اور مشتبہ مقامات جہاں سے دودھ سپلائی کیا جارہا تھا کی اسپیپ چیکنگ کی گئی، جبکہ متعدد کاروباری مراکز کو بہتری کے نوٹسز بھی جاری کیے گئے۔ فوڈ سیفٹی ٹیموں نے دودھ کی سپلائی چین میں صفائی، ذاتی حفظانِ صحت، مناسب اسٹوریج اور بی ایف اے کے ایس او پیز پر عملدرآمد کا بھی جائزہ لیا۔ ڈائریکٹر جنرل بی ایف اے حبیب اللہ خان نے واضح کیا ہے کہ ملاوٹی اور غیر معیاری دودھ کی فروخت وسپلائی کے خلاف کارروائیوں کا سلسلہ جاری رہے گا، عوام کو محفوظ اور معیاری دودھ و دیگر ڈیری مصنوعات کی فراہمی اولین ترجیح ہے، حالیہ جاری مہم کا مقصد ملاوٹ کے مکروہ دھندے کا مکمل خاتمہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ موبائل ٹیسٹنگ لیبارٹریز کے ذریعے موقع پر فوری جانچ اور دودھ کی سپلائی چین کی نگرانی کا عمل جاری رہے گا جبکہ ملاوٹ اور قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی جائے گی۔

بقیہ اُستمان 70

زمین شہر سے ملاقاتیں کیں۔ اس موقع پر آن لائن سے گفتگو کرتے ہوئے سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ گنداخہ سمیت حلقہ انتخاب کی تعمیروترقی اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ اس موقع پر فوکل پرسن محمد بھی موجود تھے صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں میں معیار اور شفافیت کو یقینی بنایا جائے گا، جبکہ عوامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے مزید ترقیاتی اسکیمیں بھی شروع کی جائیں گی۔ ان کا کہنا تھا کہ علاقے کے عوام کو درپیش مسائل کے حل کیلئے متعلقہ محکموں کو ہدایات جاری کی گئی ہیں اور دستیاب وسائل کو عوام کی فلاح و بہبود کیلئے بروئے کار لایا جا رہا ہے۔ سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ گنداخہ اور گردونواح کے علاقوں میں سڑکوں، آبنوشی، صحت، تعلیم اور دیگر بنیادی سہولیات کی بہتری کیلئے عملی اقدامات کیے جارہے ہیں۔

بقیہ اُستمان 71

دورہ کیا اور فیلڈ میں موجود پولیو ٹیموں کی کارکردگی، انتظامات اور بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے کے عمل کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر نے ٹیموں کو ہدایت کی کہ پانچ سال سے کم عمر تمام بچوں تک رسائی یقینی بنائی جائے اور کوئی بچہ پولیو کے حفاظتی قطروں سے محروم نہ رہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ اور محکمہ صحت کا مشترکہ وژن لورالائی کو پولیو وائرس سے پاک بنانا ہے، جس کے لیے والدین اور عوام کا تعاون انتہائی ضروری ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ [illegible]

نصیرآباد، سٹی ڈیرہ مراد جمالی پولیس کی کارروائی، ماسٹر چابی چور سمیت 4 ملزمان گرفتار

ڈی ایس پی سرور مینگل اور ایس ایچ او عبدالروف جمالی کی نگرانی میں کامیاب آپریشن

نصیرآباد (آن لائن) سٹی ڈیرہ مراد جمالی پولیس کی اہم کارروائی، ماسٹر چابی چور سمیت 4 ملزمان گرفتار، 4 موٹر سائیکلیں، پسٹل اور ماسٹر چابی برآمد ڈی ایس پی/ایس ڈی پی او سرور مینگل کی نگرانی میں، ایس ایچ او سٹی عبدالروف جمالی اور سٹی ڈیرہ مراد جمالی پولیس نے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کامیاب کارروائی کرتے ہوئے ماسٹر کی /چابی چور سمیت 4 ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ گرفتار ملزمان میں وحید ولد چنبل خان مغیری، سکنہ شہدادکوٹ سندھ شامل ہے، جو ماسٹر کی/چابی چوری میں ملوث تھا۔ ملزم کے قبضے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لشکری کو محکمہ صحت کی جانب سے عوام کو فراہم کردہ طبی سہولیات کے حوالے سے بریفنگ دی جارہی ہے

پاکستان خطے سمیت پوری دنیا میں امن و استحکام کیلئے کوشاں ہے، اسحاق ڈار

پاکستان عالمی امن وسلامتی اور اقوام متحدہ کو مرکز بنا کر موثر و جامع کثیر جہتی نظام کیلئے پختہ عزم کا اعادہ کرتا ہے، وزیر خارجہ

پاکستان پرامن دنیا کیلئے مشترکہ عزم کو آگے بڑھانے میں قابل اعتماد شراکت دار کے طور پر کردار ادا کرنے کیلئے تیار ہے

اسلام آباد (آن لائن) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ پاکستان بین الاقوامی امن وسلامتی اور اقوام متحدہ کو مرکز بنا کر ایک موثر اور جامع کثیر جہتی نظام کے لیے اپنے پختہ عزم کا اعادہ کرتا ہے، یہ دن ہم سب کے لیے ایک اہم یاد دہانی ہے کہ مکالمہ، سفارت کاری اور اقوام متحدہ کے چارٹر کے مقاصد واصولوں پر عمل ہی پائیدار امن حاصل کرنے کا واحد ذریعہ ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق نائب وزیر اعظم نے ان خیالات کا اظہار عالمی یوم امن کے موقع پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ پاکستان عالمی برادری سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

کوئٹہ، ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ بلوچستان عسکر خان سے انفارمیشن کمشنر عبدالشکور ملاقات کررہے ہیں

صحبت پور میں پانچ روزہ انسداد پولیو مہم کا آغاز کردیا گیا

صحبت پور (آن لائن) ڈپٹی کمشنر صحبت پور فریدہ ترین نے بچے کو پولیو سے محفوظ رکھنے کے لیے پولیو ویکسین کے قطرے پلا کر ضلع صحبت پور میں 21 ستمبر سے شروع ہونے والی پانچ روزہ انسداد پولیو مہم کا باقاعدہ افتتاح کردیا۔ اس موقع پر محکمہ صحت کے افسران ضلعی پولیو ٹیم کے ذمہ داران اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

گھروں کی بحالی کے منصوبے میں کوتاہی برداشت نہیں ہوگی، کمشنر لسبیلہ ڈویژن

لسبیلہ (آن لائن) کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء نے کہا ہے کہ سیلاب متاثرین کے گھروں کی تعمیر کیلئے منظور شدہ پراجیکٹ میں شفافیت مالی نظم وضبط کیتحت پراجیکٹ کی کامیابی کو یقینی بنایا جائیگا یہ بات انہوں نے لیڈا کانفرنس ہال میں نیشنل رول سپورٹ پروگرام کی جانب سے دیگ ، بریفنگ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

غیر قانونی واٹر کنکشن کے خلاف کارروائی، درجنوں کنکشن کاٹ دیے گئے

نصیرآباد (آن لائن) پچھی پلین واٹر سپلائی اسکیم فیز ٹو کی مین پائپ لائن اٹھارہ انچ ڈایہ کو رات کی تاریکی میں ایکسی ویٹر کے ذریعے توڑ کر غیر قانونی کاشتکاری کرنے پر محکمہ پی ایچ ای نے پولیس کی مدد سے گرینڈ آپریشن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

پنجگور، گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج چتکان میں درسی کتب کی تقسیم

کمانڈنٹ ایف سی کا ہر کلاس کی ٹاپ طالبات کو لیپ ٹاپ دینے کا اعلان

پنجگور (آن لائن) گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج چتکان میں کمانڈنٹ ایف سی پنجگور رائفلز کی جانب سے طالبات میں درسی کتب تقسیم کی گئیں درسی کتب کی تقسیم کے حوالے سے ایک مختصر مگر پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا اور تقریب کے مہمان خاص کمانڈنٹ ایف سی پنجگور رائفلز بریگیڈیئر نادر محی الدین تھے اور کالج کی طالبات نے مہمان کو گلدستہ پیش کرکے خوش آمدید کیا۔ تقریب میں کالج انتظامیہ کی جانب سے طالبات کو درسی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

پنجگور، ایل پی جی گیس کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ

10 کلو کا سلنڈر 4ہزار روپے تک میں فروخت ہونے لگا

پنجگور (آن لائن) پنجگور میں گیس اور ایندھن کے دیگر ذرائع نہ ہونے سے علاقے کے لوگ ایل پی جی گیس سلنڈر پر گزارہ کررہے تھے مگر قیمتوں میں اضافے سے عام شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا دس کلو والا گیس سلنڈر کی قیمت عام مارکیٹ میں 3700۔ روپے میں فروخت کیا جارہا ہے ذرائع کے مطابق چیدگی بارڈر پر ایل پی جی گیس کی قیمتوں میں نمایاں کمی کی اطلاع ہے تاہم پنجگور سٹی ایریا میں مہنگے داموں گیس کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

پنجگور، پولیس کی کامیاب کارروائی، ڈکیتی میں ملوث دو ملزمان گرفتار

شہر کے مختلف علاقوں میں تھانہ سٹی اور تسپ پولیس کے چھاپے، چوری شدہ سامان اور منشیات سمیت مزید 5 ملزمان بھی دبوچ لیے گئے

پنجگور (آن لائن) پنجگور پولیس کی کامیاب کارروائی چھاپے کے دوران ڈکیتی میں ملوث دو (02) ملزمان گرفتار ایس پی پنجگور کی خصوصی ہدایت پر پنجگور پولیس نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر کارروائی کرتے ہوئے چھاپہ مار کر چند روز قبل ڈکیتی کے دوران ایک شخص کو خنجر کے وار سے زخمی کرکے اس سے موٹر سائیکل اور موبائل فون چھین لی تھی اور فرار ہوگئے تھے پولیس نے کامیاب کارروائی کرتے ہوئے ملزمان کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

کیچ میں چار روزہ انسدادِ پولیو مہم کا آغاز، ڈپٹی کمشنر نے بچوں کو قطرے پلا کر افتتاح کیا

ضلع کیچ میں پولیو مہم کے لیے 315 موبائل ٹیمیں تشکیل، 5 سال تک کے بچوں کو قطرے پلائے جائیں گے

تربت (خ ن) ضلع کیچ میں چار روزہ انسدادِ پولیو مہم کا باقاعدہ آغاز کردیا گیا۔ اس سلسلے میں ٹیچنگ ہسپتال تربت میں افتتاحی تقریب کا انعقاد کیا گیا، جہاں ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی نے بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلا کر مہم کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 56)

لورالائی، انسدادِ پولیو مہم کا پہلا روز، اسسٹنٹ کمشنر ندیم اکرم کا مختلف ٹرانزٹ پوائنٹس کا دورہ

پانچ سال سے کم عمر تمام بچوں کو پولیو کے قطرے پلانا اولین ترجیح ہے، والدین بھرپور تعاون کریں، ندیم اکرم

لورالائی (آن لائن) پولیو مہم کے پہلے روز اسسٹنٹ کمشنر کے مختلف ٹرانزٹ پوائنٹس کے دورے لورالائی میں 21 سے 24 ستمبر تک جاری رہنے والی انسدادِ پولیو مہم کے پہلے روز اسسٹنٹ کمشنر لورالائی ندیم اکرم نے مختلف ٹرانزٹ پوائنٹس کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 71)

صوبائی وزیر فیصل جمالی کا تحصیل گنداخہ کا دورہ، ترقیاتی اسکیموں کا معائنہ

حلقہ انتخاب کی خوشحالی کے لیے دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں، فیصل خان جمالی

اوستہ محمد (آن لائن) صوبائی وزیر لائیو سٹاک و ایم پی اے اوستہ محمد سردارزادہ فیصل خان جمالی کا تحصیل گنداخہ کا تفصیلی دورہ جاری ہے، جہاں انہوں نے مختلف ترقیاتی اسکیموں کا معائنہ کیا اور قبائلی عمائدین، سیاسی و سماجی شخصیات اور معزز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 70)

بی ایف اے کی ملاوٹی دودھ اور دہی کے خلاف کارروائیاں، سیکڑوں لیٹر خراب دودھ تلف

کوئٹہ اور لورالائی میں 64 فوڈ بزنس یونٹس کا معائنہ، پانی کی ملاوٹ اور پاؤڈر کے استعمال پر جرمانے اور نوٹسز جاری، ڈی جی

کوئٹہ/لورالائی (آن لائن) صوبائی وزیر و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی ہدایات کی روشنی میں ملاوٹی دودھ اور دہی کے خلاف بلوچستان فوڈ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 69)

کوئٹہ، صوبائی وزیر فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد دمڑ آفس میں لوگوں کے مسائل سن رہے ہیں

عوامی مسائل کے حل میں غفلت برداشت نہیں کی جائے گی، نور محمد دمڑ

عوامی خدمت اور لوگوں کے مسائل کا ازالہ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، صوبائی وزیر خوراک

عوام کو درپیش مشکلات کے حل کے لیے دستیاب وسائل کے اندر رہتے ہوئے ہر ممکن اقدامات کیے جائینگے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر کموڈیٹی مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد دمڑ سے ان کے دفتر میں مختلف علاقوں سے آئے ہوئے لوگوں اور عوامی وفود نے ملاقات کی اور اپنے درپیش مسائل و مشکلات سے آگاہ کیا صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ نے عوام کی جانب سے پیش کیے گئے مسائل کو سنجیدگی سے سنا اور متعلقہ امور پر تفصیلی غور کیا۔ انہوں نے بعض مسائل کے حل کے لیے موقع پر ہی متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات جاری کرتے ہوئے فوری کارروائی عمل میں لانے کی ہدایت کی، جبکہ دیگر مسائل کو بھی ترجیحی بنیادوں پر حل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

دشت میرانی میں انسانی اسمگلنگ کی کوشش ناکام، 58 غیر قانونی افغان باشندے گرفتار

کوئٹہ (جی این ایم) سیکیورٹی فورسز نے بلوچستان کے علاقے دشت میرانی میں ایک بروقت اور کامیاب کارروائی کرتے ہوئے انسانی اسمگلنگ کی بڑی کوشش ناکام بنا دی ہے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق کارروائی کے دوران خواتین اور بچوں سمیت 58 غیر قانونی افغان شہریوں کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 68)

مرحوم عبدالغنی رئیسانی سوگوار خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں، لعل جان جعفر

کوئٹہ (آن لائن) سیکریٹری سکول ایجوکیشن بلوچستان لعل جان جعفر صاحب، سی ای او بیک منیر احمد نودیزئی نے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کچھی بیگ محمد رئیسانی اور قادر رئیسانی کے والد محترم کے انتقال پر ان سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم عبدالغنی رئیسانی کی مغفرت کے لیے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 67)

لورالائی کی دکانیں اوپن نیلامی کے ذریعے تاجروں کو دی جائیں، نعمت اللہ

لورالائی (آن لائن) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی ڈپٹی سیکرٹری نعمت اللہ جلالزئی نے اپنے ایک اخباری بیان میں کہا کہ لورالائی میونسپل کمیٹی ایریا میں نوتعمیر شدہ دکانیں لوکل گورنمنٹ ایکٹ کے تحت عوام اور تاجروں کا مشترکہ حق ملکیت ہے۔ نااہل اور نالائق فارم 47 کے جعلی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 65)

جھل مگسی، موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے ایک نوجوان زخمی

جھل مگسی (آن لائن) موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ، نوجوان زخمی جھل مگسی کے موضع پہلوان میں فائرنگ کا واقعہ پیش آیا، جہاں دو نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے غلام مصطفیٰ ولد میر حسن، قوم چندرامہ مگسی، سکنہ موضع پہلوان جھل مگسی پر مبینہ طور ٹی ٹی پسٹل سے فائرنگ کی۔ فائرنگ کے نتیجے میں غلام مصطفیٰ زخمی ہوگئے، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 66)

گورنر جعفر خان مندوخیل سے وائس چانسلر گوادر یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر ملاقات کررہے ہیں

ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل اسٹاف اوقات کار کی پابندی کریں، سراج بلوچ

صحت کے شعبے میں غفلت کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی

لسبیلہ (آن لائن) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر لسبیلہ سراج احمد بلوچ نے رورل ہیلتھ سینٹر (RHC) لاکھڑا کا دورہ کیا۔ دورے کے دوران انہوں نے ہسپتال میں بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹو (BSDI) کے تحت جاری ترقیاتی کاموں کا تفصیلی معائنہ کیا اور متعلقہ حکام کو کام کے معیار کو بہتر بنانے اور اسے مقررہ مدت میں مکمل کرنے کے لیے اہم ہدایات جاری کیں۔ اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 64)

والدین پانچ سال تک کے بچوں کو لازمی پولیو کے قطرے پلائیں ڈی سی لورالائی

سفر کرنے والے بچوں کیلئے تین ٹرانزٹ پوائنٹس قائم کئے جائیں گے

لورالائی (آن لائن) ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) محمد حبیب شجاع اور ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر لورالائی ڈاکٹر مقبول احمد کاکڑ نے ڈپٹی کمشنر آفس لورالائی میں 24 ستمبر 2026 تک جاری رہنے والی انسدادِ پولیو مہم کا باقاعدہ افتتاح کردیا۔ اس موقع پر محکمہ صحت کے افسران، پولیو ٹیموں کے نمائندگان اور متعلقہ حکام بھی موجود تھے افتتاح کے موقع پر ڈپٹی کمشنر کیپٹن (ر) محمد حبیب شجاع نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ضلع لورالائی میں انسدادِ پولیو مہم کے دوران تقریباً 65 ہزار 500 بچوں کو پولیو سے بچاؤ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 63)

تعمیراتی معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے، بشیر ناصر

ترقیاتی منصوبے مقررہ معیار اور شفافیت کے ساتھ مکمل کئے جائیں

ڈھاڈر (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کے وژن کے مطابق عوامی مفاد میں ترقیاتی عمل کو مقررہ معیار اور شفافیت کے ساتھ جاری رکھا جارہا ہے، اس سلسلے میں چیف انجینئر مواصلات وتعمیرات نصیرآباد زون بشیر ناصر نے صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم خان کھوسہ اور صوبائی سیکرٹری مواصلات وتعمیرات بابر خان کے احکامات کی روشنی میں تحصیل ڈھاڈر و تحصیل مچھ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 62)

جمہوریت اور عوام کے حقوق کیلئے جدوجہد جاری رہے گی، علی مدد جتک

پارٹی قیادت کی رہنمائی میں عوامی مسائل کے حل اور بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کے لیے بھرپور کردار ادا کیا جائے گا

پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی سالگرہ کے پُرمسرت موقع پر کوئٹہ میں پروقار تقریب کا انعقاد

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی سالگرہ کے پُرمسرت موقع پر کوئٹہ میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں پارٹی کے صوبائی قائدین، عہدیداران اور مقامی رہنماؤں نے بھرپور شرکت کی اور چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے اپنی محبت، عقیدت اور سیاسی وابستگی کا اظہار کیا۔ تقریب میں پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما وصوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک، وزیراعلیٰ بلوچستان کے فوکل پرسن سید اقبال شاہ، صوبائی رہنماؤں حاجی خان محمد بڑیچ، حیات خان اچکزئی اور اختر بلوچ، پیپلز لیبر بیورو کے صدر شاہجہان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

نیب بلوچستان کی جانب سے شکایات کنندگان کیلئے کھلی کچہری کا انعقاد

بمقام دفتر نیب (بلوچستان) واقع شاہراہ گلستان روڈ، کوئٹہ کینٹ

کوئٹہ (آن لائن) صوبہ بلوچستان میں بڑی مالی بدعنوانیوں کے خلاف شکایات کے اندراج کیلئے چیئرمین نیب کی ہدایات کے مطابق کھلی کچہری کا انعقاد ہر ماہ کی آخری جمعرات کو کیا جاتا ہے۔ جس میں ڈائریکٹر جنرل نیب بلوچستان شکایت کنندگان کو بذات خود سنتے ہیں۔ اس ماہ کھلی کچہری کا انعقاد مورخہ 24 ستمبر 2026 (بروز جمعرات) بوقت صبح گیارہ تا ایک بجے سہ پہر کو نیب (بلوچستان) کے دفتر واقع شاہراہ گلستان روڈ کوئٹہ کینٹ میں کیا جائے گا۔ درخواست کنندگان سے گزارش کی جاتی ہے کہ وہ تحریری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 61)

کوئٹہ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل کوئٹہ محمد انور کا ڈسٹرکٹ ایجوکیشن کمیٹی کے جائزہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

بلوچستان میں ٹیکس نیٹ کو وسیع کرنا حکومتی ترجیحات میں شامل ہے، شعیب نوشیروانی

ٹیکس قوانین پر موثر عمل درآمد کیساتھ ساتھ ٹیکس دہندگان کو سہولیات کی فراہمی بھی یقینی بنائی جائے، صوبائی وزیر خزانہ

یوٹیوبرز اور آن لائن کاروبار سے وابستہ افراد و اداروں کو بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے ٹیکس دائرہ کار میں شامل پر اتفاق

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خزانہ ومعدنیات میر شعیب نوشیروانی کی زیر صدارت بلوچستان ریونیو اتھارٹی (BRA) کی کارکردگی، ٹیکس وصولی میں بہتری اور ریونیو بیس کو وسیع کرنے کے حوالے سے اہم اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں سیکرٹری خزانہ جہانگیر کاکڑ، چیئرمین بلوچستان ریونیو اتھارٹی عبداللہ خان اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران گزشتہ اجلاس میں کیے گئے فیصلوں اور ان پر ہونے والی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ کمپنیوں، ہوٹلز، ہسپتالوں اور دیگر مختلف شعبوں کے آڈٹ کے عمل کو مزید تیز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

شیخ الحدیث مولانا محمد ادریس شہید کی شہادت عظیم دینی نقصان ہے، جے یو آئی

بدقسمتی سے جید علمائے کرام کو نشانہ بنایا جارہا ہے، قاتلوں کو فوری گرفتار کرکے قرار واقعی سزا دی جائے، حافظ محمد یوسف

کوئٹہ، پشاور (آن لائن) جمعیت علمائے اسلام بلوچستان کے صوبائی سرپرست اعلیٰ شیخ الحدیث مولانا حافظ محمد یوسف جمعیت علمائے اسلام تحصیل سنجاوی کے امیر مولانا محمد یوسف نایب امیر مولانا حافظ عبدالباقی مولانا حافظ محمد رمضان نے کہا کہ شیخ الحدیث مولانا محمد ادریس شہید کی شہادت عظیم نقصان ہے جو نہ صرف ان کے خاندان بلکہ پورے علمی و دینی طبقے کے لیے گہرے صدمے اور رنج فکر یہ کا باعث ہے عالم اسلام کے لیے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کی جائے، مجیب الرحمان

سڑکوں اور شہری بنیادی ڈھانچے کی بہتری پر خصوصی توجہ دی جائے

بارکھان/رکھنی (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایات اور ترقیاتی وژن کے تحت کمشنر کوہ سلیمان ڈویژن مجیب الرحمٰن قمبرانی نے رکھنی میں زیر تعمیر ماڈل بازار، عدالت روڈ، مین روڈ سے صدر خان گلی اور بائی پاس سمیت مختلف مقامات کا دورہ کرکے جاری ترقیاتی کاموں کا تفصیلی معائنہ کیا۔ اس موقع پر ایڈیشنل کمشنر عبدالباسط بزدار، ڈپٹی کمشنر بارکھان سعید کاکڑ، سپرنٹنڈنگ انجینئر مواصلات وتعمیرات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

ڈپٹی اسپیکر بلوچستان غزالہ گولہ عہدیداران اور کارکنوں کے ساتھ بلاول بھٹو زرداری کی سالگرہ کا کیک کاٹ رہی ہیں

بولان، ڈھاڈر کے علاقے نغاری کی سول ڈسپنسری شدید عدم توجہی کا شکار

عملہ پورا ہے اور نہ ادویات میسر، آبادی 25 ہزار سے تجاوز کرگئی مگر لوگ بنیادی صحت کی سہولیات سے محروم

بولان (آن لائن) کچھی کے علاقے ڈھاڈر کے گاؤں نغاری کی سول ڈسپنسری کے باہر میڈیا نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے عرفان بوہڑ نے کہا کہ 1980 میں قائم ہونے والی یہ سول ڈسپنسری اب شدید عدم توجہی کا شکار ہے ڈسپنسری میں نہ تو عملہ پورا ہے اور نہ ہی مریضوں کے لیے ادویات میسر ہیں جس کی وجہ سے روزانہ کی بنیاد پر آنے والے غریب مریض بغیر علاج معالجہ کئے واپس لوٹنے پر مجبور ہیں انہوں نے مزید (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 48)

عوامی مسائل کے حل کیلئے مؤثر اقدامات کئے جائیں گے، اے سی سوراب

سوراب (خ ن) ڈپٹی کمشنر سوراب صاحبزادہ نجیب اللہ کی خصوصی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر مہرآباد محمد طلحہ کی زیر صدارت سب ڈویژن مہرآباد کے عوامی و انتظامی امور کے حوالے سے مشاورتی اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں تحصیلدار سوراب محمود احمد کرد، نائب تحصیلدار ایوب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

اوستہ محمد شہر کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے خصوصی صفائی ستھرائی مہم کا آغاز کردیا

اوستا محمد (آن لائن) میونسپل کارپوریشن اوستا محمد کے میئر میر مظفر خان جمالی کی ہدایت پر چیف آفیسر سکندر علی تنیو کی نگرانی میں شہر کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے خصوصی صفائی ستھرائی مہم کا آغاز کردیا گیا۔ میونسپل کارپوریشن کا عملہ شہر کے مختلف علاقوں، اہم شاہراہوں، گلی محلوں اور عوامی مقامات پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

ہمارے نوجوان ملک وقوم کے مستقبل کی تعمیر میں کردار ادا کریں، گورنر بلوچستان

بلوچستان کی وسیع وعریض ساحلی پٹی میں مستقبل کی ایک بڑی معاشی وتجارتی صلاحیت موجود ہے، شیخ جعفر خان مندوخیل

میری اولین ترجیح کوالٹی ایجوکیشن کا فروغ ہے اس خواب کو حقیقت میں بدلنے کیلئے ذمہ داران کا تعاون اشد ضروری ہے

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہماری اصل کامیابی اس وقت ہوگی جب پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کے طلبہ یہ محسوس کریں کہ ان کی صلاحیت، ان کا علم اور ان کا مستقبل اسی سرزمین پر قدر ومنزلت رکھتا ہے۔ ہماری بھرپور کوشش ہے کہ ہمارے نوجوان نہ صرف اپنے مستقبل کو بہتر بنائیں بلکہ ملک وقوم کے مستقبل کی تعمیر میں بھی اپنا کردار ادا کریں۔ اس ضمن میں وائس چانسلر محض کسی اعلیٰ تعلیمی ادارے کا سربراہ ہی نہیں ہوتا بلکہ وہ نوجوان نسل کے مستقبل، جدید ریسرچ کے فروغ اور معاشرے کی فکری سمت کے تعین میں بھی کلیدی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

پیر لواری شریف پیر محمد صادق قریشی نقشبندی کی 47ویں سالگرہ منائی گئی

کوئٹہ (آن لائن) جماعت لواری شریف کے زیر اہتمام پیر آف لواری شریف حضرت پیر محمد صادق قریشی نقشبندی کی 47ویں سالگرہ کے موقع پر کوئٹہ پریس کلب میں پروقار تقریب منعقد ہوئی، جس میں جماعت لواری شریف کے مریدین، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 49)

کوئٹہ، ریلوے فائر مین کالونی کے مکینوں کا ہوٹلوں کے شور شرابے اور گندگی کے خلاف شدید احتجاج

رات گئے تک ہوٹلوں کا شور، گندگی اور مبینہ تجاوزات نے سکون برباد کردیا، متعلقہ حکام فوری نوٹس لیں، مکینوں کا مطالبہ

کوئٹہ (آن لائن) ریلوے فائر مین کالونی کے مکینوں نے کالونی کے اندر اور اطراف ہوٹلوں کی مبینہ من مانی اور غیر ذمہ دارانہ سرگرمیوں پر شدید احتجاج کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہوٹلوں کے گاہکوں کی چیخ و پکار، زور زور سے ہنسنے اور رات گئے تک جاری رہنے والے شور شرابے نے رہائشی علاقے کا سکون مکمل طور پر برباد کردیا ہے۔ مکینوں کے مطابق گھروں میں بیمار افراد، بزرگ اور دن بھر محنت مزدوری کرکے تھکے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 60)

وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کے چیئرمین نصراللہ بلوچ کے ہمراہ بی بی نجمہ اور بی بی شاہ نور اور دیگر پریس کانفرنس کررہے ہیں

ڈپٹی کمشنر مہراللہ بادینی کی ہدایت پر مشرقی بائی پاس کے علاقے میں صفائی کی بڑی مہم مکمل

اسسٹنٹ کمشنر سریاب عزت اللہ کی زیر نگرانی بکرا منڈی اور بلوچ کالونی میں آپریشن، گندے پانی کی نکاسی اور کوڑا کرکٹ ہٹا دیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی خصوصی ہدایات پر ضلعی انتظامیہ نے فوری ایکشن لیتے ہوئے مشرقی بائی پاس کے علاقے میں صفائی کی ایک بڑی اور کامیاب مہم مکمل کرلی ہے۔ عوامی شکایات اور میڈیا پر چلنے والی رپورٹس کا فوری نوٹس لیتے ہوئے، اسسٹنٹ کمشنر سریاب اور اسپیشل مجسٹریٹ سریاب عزت اللہ نے خود فیلڈ میں موجود ہوکر بکرا منڈی اور بلوچ کالونی کے مقام پر آپریشن کی نگرانی کی۔ اس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 59)

کوئٹہ، ایس ایس پی آپریشنز ضیا الحق مندوخیل کا پولیس اہلکار پر مبینہ تشدد کے الزام کا نوٹس

اختیارات کے ناجائز استعمال پر زیرو ٹالرنس پالیسی ہے، ملوث اہلکار کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی

کوئٹہ (آن لائن) ایس ایس پی آپریشنز کوئٹہ ضیا الحق مندوخیل نے ایک پولیس اہلکار پر مبینہ تشدد کے الزام کا سخت نوٹس لیتے ہوئے واقعے کی فوری طور پر محکمانہ انکوائری شروع کر دی ہے۔ ایس ایس پی آپریشنز کے مطابق اس واقعے کے تمام پہلوؤں کی باریک بینی سے تحقیقات کی جارہی ہیں اور حقائق کو منظر عام پر لانے کے لیے تمام متعلقہ شواہد کا سنجیدگی سے جائزہ لیا جارہا ہے۔ ابتدائی طور پر سامنے آنے والی معلومات کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 50)

اسلام آباد کو بند کرنے کی اجازت کسی کو نہیں دی جائے گی، عطاء تارڑ

کوہاٹ افسوسناک واقعہ کے وقت سہیل آفریدی کہاں تھے؟ سہیل آفریدی سیاسی پوائنٹ سکورنگ کیلئے لاہور کی سڑکوں پر موجود تھے

ان کے پاس انتشار کی سیاست کا وقت ہے، اپنے صوبے کے عوام کیلئے وقت نہیں مسلح جتھے کو اسلام آباد کی طرف آنے نہیں دیا جائے گا

کوہاٹ (آن لائن) وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطاء اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ بزدل دہشت گرد چھپ کر وار کر رہے ہیں، ہم سب مل کر دہشت گردی کے ناسور کو ختم کر کے دم لیں گے، کوہاٹ افسوسناک واقعہ کے وقت وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کہاں تھے؟ سہیل آفریدی سیاسی پوائنٹ سکورنگ کے لئے لاہور کی سڑکوں پر موجود تھے، ان کے پاس انتشار کی سیاست کا وقت ہے، اپنے صوبے کے عوام کیلئے وقت نہیں، اسلام آباد کو بند کرنے کی اجازت کسی کو نہیں دی جائے گی، مسلح جتھے کو اسلام آباد کی طرف آنے نہیں دیا جائے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

سرکاری وسائل عوامی مفاد میں مؤثر انداز میں استعمال کیے جائیں، ماہ نور

اورماڑہ (آن لائن) اسسٹنٹ کمشنر ڈاکٹر ماہ نور برکت کا اورماڑہ کے دورافتادہ علاقوں بسول اور بڈ کا اچانک دورہ کیا جہاں پر انہوں نے گورنمنٹ بوائز مڈل اسکولز اور بنیادی مراکز صحت میں حاضری، سہولیات اور سروس ڈیلیوری کا موقع پر جائزہ لیا گیا اسسٹنٹ کمشنر نے گورنمنٹ بوائز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 58)

ملک کو بدترین بحرانوں سے نکالنے کیلئے قومی اتفاق رائے ناگزیر ہے، سید امان شاہ

ملکی استحکام، امن اور ترقی کیلئے تمام اسٹیک ہولڈرز کو اختلافات بالائے طاق رکھنا ہوں گے، اے پی پی

کوئٹہ (آن لائن) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سید امان شاہ نے کہا ہے کہ ملک اس وقت مختلف نوعیت کے سنگین بحرانوں کا شکار ہے، جن سے نمٹنے کیلئے قومی سطح پر اتفاق رائے اور مشترکہ حکمت عملی کی اشد ضرورت ہے۔ سیاسی قوتوں، قومی اداروں اور تمام متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کا ایک پیج پر ہونا موجودہ حالات کا اہم تقاضا ہے، کیونکہ باہمی اختلافات اور محاذ آرائی سے ملک کو مزید مشکلات کا سامنا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 57)

ضلع دکی کے تمام اسکول فعال بنائے جائیں، فضل الرحمٰن

دکی (آن لائن) ڈپٹی کمشنر دکی فضل الرحمٰن کبدانی کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ (DEG) کا اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں اسسٹنٹ کمشنر دکی محمد اکرم حریفال، اسسٹنٹ کمشنر تھل عبدالسلام شاہوانی، آر ٹی ایس ایم ہیڈ محمد جمیل خان، ڈسٹرکٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 54)

زمیندار ایکشن کمیٹی کا 6 نکاتی چارٹر آف ڈیمانڈ پر عدم عملدرآمد پر تشویش کا اظہار

یوریا کھاد کی ترسیل پر پابندی اور مہنگائی ناقابل قبول ہے،، ملک نصیر شاہوانی

کوئٹہ (آن لائن) زمیندار ایکشن کمیٹی بلوچستان نے حکومت کی جانب سے زمینداروں کے 6 نکاتی چارٹر آف ڈیمانڈ پر پیش رفت نہ ہونے، زرعی اجناس کی غیر قانونی اسمگلنگ، یوریا کھاد کی ترسیل پر پابندی، نام نہاد زرعی ٹیکس اور دیہی علاقوں میں بجلی کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مسائل کے حل کے لیے مؤثر اور منظم جدوجہد کا اعلان کیا ہے۔ اس بات کا فیصلہ پیرکوز زمیندار ایکشن کمیٹی بلوچستان کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 55)

پاک ایران سفارتی رابطوں سے قطر سے ایل این جی کی پاکستان منتقلی ممکن ہوگئی

اسلام آباد (جی این ایم) شدید توانائی بحران، ایندھن کی شارٹ فال اور گیس لوڈشیڈنگ کے شکار پاکستان کے لیے ایک اہم اور بڑی خبر سامنے آئی ہے کہ پاک ایران سفارتی رابطوں سے قطر سے ایل این جی کی پاکستان منتقلی ممکن ہوگئی۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے بلومبرگ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 53)

کوئٹہ، ایم ڈی بی ٹیوٹا عبدالکریم زرکون سے ڈی جی نیوٹیک ڈاکٹر حسین بخش مگسی ملاقات کررہے ہیں

جے یو آئی ضلع کوئٹہ کی ضلعی مجلسِ عمومی کا اجلاس 8 اکتوبر کو طلب

دو ہزار سے زائد اراکین عمومی کو دعوت نامے جاری، تمام اراکین مقررہ وقت پر شرکت یقینی بنائیں، مولانا عبدالرحمٰن رفیق

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالرحمٰن رفیق، جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، ڈپٹی سیکرٹری جنرل حاجی بشیر احمد کاکڑ، حاجی رحمت اللہ کاکڑ، حافظ شبیر احمد مدنی، سید حاجی عبدالواحد آغا، حافظ مسعود احمد، حاجی محمد قاسم خلجی، حاجی ولی محمد بڑیچ، صفی اللہ مینگل اور شاہ زاہد مشوانی نے کہا ہے کہ جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کی ضلعی مجلسِ عمومی کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 52)

'دہشت گرد خودکش بمبار بنانا چاہتے تھے' 'بلوچستان سے بازیاب خواتین کے انکشافات

کوئٹہ (جی این ایم) سیکیورٹی اداروں کی کارروائی کے دوران بلوچستان سے بازیاب کرائی گئی خواتین نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے دہشت گرد تنظیم فتنہ الہندوستان المعروف بی ایل اے سے لاتعلقی کا اعلان کیا ہے۔ پریس کانفرنس کے دوران گفتگو کرتے ہوئے بازیاب خاتون صفیہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 51)